نعت کے حوالے سے پاکستان کی شناخت

راجا رشید محمود

جنھوں نے دُنیائے اسلام میں نعت کے موضوع پر سب سے زیادہ کام کیا

راجا رشید محمود کی اُردو اور پنجابی حمد و نعت و منقبت' سیرۃ النبی (صلی اللہ علیہ وسلم)' اسلامیات' پاکستانیات' نصابیات' تاریخ' تذکرہ کے موضوع پر کتابوں کے علاوہ کالم نویسی اور دیگر علمی' ادبی سرگرمیوں کا طائرانہ نامکمل جائزہ

مرتب

اظہر محمود

ناشر:

ادارۂ پاکستان شناسی

نعت کے حوالے سے پاکستان کی شناخت

راجا رشید محمود

جنھوں نے دُنیائے اسلام میں نعت کے موضوع پر سب سے زیادہ کام کیا

راجا رشید محمود کی اُردو اور پنجابی حمد و نعت و منقبت، سیرۃ النبی ﷺ، اسلامیات، پاکستانیات، نصابیات، تاریخ اور تذکرہ کے موضوع پر کتابوں کے علاوہ کالم نویسی اور دیگر علمی، ادبی سرگرمیوں کا طائرانہ نامکمل جائزہ

مرتب

اظہر محمود

(ڈپٹی ایڈیٹر ماہنامہ ''نعت'' لاہور)

ناشر:

ادارہ پاکستان شناسی

2/24- سوڈھیوال کالونی۔ ملتان روڈ لاہور

طابع: مدنی گرافکس کمرہ نمبر 5 فرسٹ فلور، حسن چیمبر، عقب مزار قطب الدین ایبک، نیو انارکلی لاہور
فون: 7230001 موبائل 0321-9409900

فہرست

01-03-07

شاعرِ نعت راجا رشید محمود

خاندان

شاعرِ نعت راجا رشید محمودؔ کے اجداد ضلع جہلم کے قصبہ کھوڑا (جواب تحصیل چوآ سیدن شاہ ضلع چکوال میں ہے) کے رہنے والے تھے۔ ضلع چکوال کے نامور محقق محمد عابد حسین منہاس نے ''انسائیکلوپیڈیا آف چکوال'' میں تحریر کیا ہے کہ ''جنجوعہ راجپوت''، ضلع چکوال کا اہم خاندان ہے۔ اسی خاندان کے ایک جلیل القدر فرزند راجا غلام محمد ولد راجا نادر علی تھے۔

والدِ گرامی:

راجا غلام محمد پہلے فوج میں، پھر پولیس میں رہے۔ بعد ازاں انھوں نے حیدر آباد دکن (ضلع ناندیڑ، قصبہ مدکھڑ) میں زمینیں خرید لیں تو اپنی آبائی جگہ چھوڑ کر وہاں سکونت اختیار کر لی۔ ۱۹۴۸ میں سقوطِ دکن کے وقت مہاجرت کے عالم میں پاکستان آئے تو ضلع سرگودھا میں قیام پذیر ہوئے۔ ۱۹۵۹ میں لاہور آ گئے۔ مختلف علمی، ثقافتی اور دینی موضوعات پر ان کے بہت سے مضامین اخبارات و رسائل میں چھپتے رہے۔ ڈاکٹر لیاقت علی خاں نیازی (اس وقت ڈپٹی کمشنر چکوال) کی مرتبہ ''تاریخِ چکوال'' میں ہے: راجا غلام محمد مرحوم شفقت و محبت کا پیکر تھے۔ ان کی زندگی کا طرۂ امتیاز دو قومی نظریہ اور اسلامی تشخص تھا جس کے ڈانڈے عشقِ مصطفوی (ﷺ) سے جا ملتے ہیں۔

راجا غلام محمد کی معرکہ آرا کتاب ''امتیازِ حق''، جو تحقیق و تفحص کے ساتھ ساتھ ادب و انشا کا بھی بہت اچھا نمونہ ہے، پاکستان اور بھارت کے کئی اشاعتی اداروں نے متعدد بار چھاپی۔ (مثلاً مکتبہ قادریہ لاہور۔ المجمع الاسلامی مبارکپور بھارت)۔ اس کے مطالعے پر ڈاکٹر فرمان فتحپوری، ڈاکٹر آف سائنس حکیم محمود احمد برکاتی، ڈاکٹر محمد مسعود احمد، ڈاکٹر محب الحق اعظمی (علی گڑھ)، حکیم محمد نصیر الدین ندوی، حافظ مظہر الدین، محمد عبدالشاہد شروانی، پروفیسر الطاف فاطمہ، پروفیسر سید سبطِ حسن فاضل زیدی، ڈاکٹر نظیر حسنین زیدی، میاں عبدالرشید

پروفیسر محمد عظیم بھٹی، پروفیسر سید مقصود علی، مسعود احمد برکاتی، پروفیسر فیاض احمد کاوش، پروفیسر سید خورشید حسین بخاری، پروفیسر سید محمد عارف، حاجی احمد مجاہد، پروفیسر عبدالرشید فاروقی، محمد اسرائیل اور بہت سے دوسرے محققین وارباب دانش نے انھیں خراجِ تحسین پیش کیا۔ راجا غلام محمد ۱۶ مئی ۱۹۸۸ کو خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

ہفتہ وار اخبار ''ملتان روڈ نیوز'' کی ایک خصوصی اشاعت میں ادارۂ ابطالِ باطل کے بانی وصدر راجا غلام محمد کے بارے میں چودھری رفیق احمد باجوہ ایڈووکیٹ، خواجہ رضی حیدر، پروفیسر سید سجاد رضوی، پروفیسر محمد اکرم رضا، سید نور محمد قادری، پروفیسر خلیل احمد نوری، صبا متھراوی، ابوالطاہر فدا حسین فدا، نظیر لودھیانوی، طارق سلطانپوری، صابر براری، قمر یزدانی اور دیگر اربابِ علم وفضل کے مضامین میں ان کی علمی ادبی سرگرمیوں پر خراجِ تحسین ملتا ہے۔

والدہ محترمہ:

بقول شاعرِ نعت، ان کی والدہ نور فاطمہ بچپن میں انھیں نعت کی لوری دیتی تھیں۔ شب زندہ دار، درود خواں تھیں۔ ۱۹۔ اگست ۱۹۸۹ کو واصل بحق ہوئیں۔

ولادت:

راجا غلام محمد کے ہاں ۲۳۔ اگست ۱۹۳۹ کو ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں رشید احمد کی ولادت ہوئی جو علمی دُنیا میں راجا رشید محمود کے نام سے معروف ہوئے۔

تعلیم:

راجا رشید محمود نے آٹھویں تک میانی ضلع سرگودھا کے مڈل سکول میں تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۵۶ میں پرائیویٹ طالب علم کے طور پر میٹرک کیا۔ ۱۹۶۲ میں فاضلِ اُردو (پنجاب میں تیسری پوزیشن)، ۱۹۶۳ میں ایف اے، ۱۹۶۴ میں بی اے اور ۱۹۶۶ میں ایم اے اُردو (پنجاب یونیورسٹی میں پانچویں پوزیشن) کیا۔ انھوں نے سرٹیفکیٹ ان لائبریری سائنس کے امتحان میں اول پوزیشن حاصل کی اور ریکارڈ قائم کیا جو کئی سال بعد ٹوٹا۔

رفیقِ حیات:

۲۱ جنوری ۱۹۶۳ء کو نسرین اختر سے شادی ہوئی۔ زندگی بھر راجا صاحب کے علمی کاموں میں ممد رہیں۔ ان کے دو مضامین ماہنامہ ''نعت'' میں شائع ہوئے۔ ۴ مارچ ۲۰۰۲ کو اپنے خالق ومالک سے جا ملیں۔ درودِ پاک کی عامل تھیں۔

اولاد:

1۔ بڑی بیٹی شہناز کوثر (زوجہ ظہور مہدی فیصل) نے اپنے والدِ ماجد کی طرح پرائیویٹ طور پر ایم اے اُردو کیا۔ ان کی پندرہ کتابیں زیورِ طبع سے آراستہ ہوئیں۔ 1۔ قوسِ قزح۔ ۱۹۲ صفحات 2۔ حیاتِ طیبہ میں پیر کے دن کی اہمیت۔ ۳۲۱ صفحات 3۔ حضور ﷺ کا بچپن۔ ۳۵۲ صفحات 4۔ حضور ﷺ کی معاشی زندگی۔ ۱۷۶ صفحات 5۔ ہجرتِ مصطفیٰ ﷺ۔ ۱۱۲ صفحات 6۔ حضورؐ کی مکی زندگی۔ ۱۱۲ صفحات 7۔ سیرتِ پاک: گیارہ سے چالیس سال تک۔ ۳۶۶ صفحات 8۔ حضور ﷺ اور مکہ مکرمہ۔ ۱۴۴ صفحات 9۔ ہجرتِ حبشہ۔ ۱۱۲ صفحات 10۔ دربارِ رسول ﷺ سے اعزاز یافتہ صحابہؓ۔ ۱۱۲ صفحات 11۔ عہدِ نبوی ﷺ کی خواتین۔ ۱۱۲ صفحات 12۔ دربارِ رسول ﷺ سے اعزاز یافتہ صحابیاتؓ۔ ۱۱۲ صفحات 13۔ بیعتِ عقبہ۔ ۱۴۴ صفحات 14۔ حضور ﷺ کی رشتہ دار خواتین۔ ۲۳۲ صفحات 15۔ مفتی غلام سرور لاہوریؒ کی نعت۔ ۱۰۴ صفحات

پہلی چھے کتابوں پر انھیں ۱۹۹۱، ۱۹۹۲، ۱۹۹۳، ۱۹۹۴، ۱۹۹۶ اور ۱۹۹۹ کی قومی سیرت کانفرنس میں ۶ صدارتی ایوارڈ ملے۔ آج تک اُن کے علاوہ کسی مرد یا خاتون کو اتنے صدارتی ایوارڈ نہیں ملے۔ ان کا بیٹا محمد عبدالرحمٰن تین سال کا ہے۔

2۔ اظہر محمود مدنی گرافکس، لاہور کا ایگزیکٹو ڈائرکٹر ہے۔ اس نے اپنے دادا راجا غلام محمدؒ کی یاد میں ہفت روزہ ''ملتان روڈ نیوز'' جاری کیا جو ایک سال تک معاشرتی رہنمائی کا فریضہ ادا کرتا رہا۔ اس کی چھے کتابیں اب تک چھپی ہیں۔ 1۔ حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقا 2۔ سرکار ﷺ دی سیرت: سال وار (پنجابی) 3۔ حضور ﷺ دا ویریاں نال سلوک 4۔ سرکار ﷺ دی جنگی

زندگی 5- نور نبی ﷺ دیاں کرناں 6- ردائف نعت (راجا رشید محمود کی متنوع ردیفیں۔ جلد اول) 7- ردائف نعت۔ جلد دوم' زیر طبع ہے۔ دوسری کتاب پر ۱۹۹۶ میں اسے سردار فاروق احمد خاں لغاری (صدر پاکستان) سے اور چوتھی کتاب پر رفیق احمد تارڑ سے ۱۹۹۹ میں صدارتی ایوارڈ ملے۔ جنگی زندگی پر صوبائی سیرت ایوارڈ بھی ملا۔

3- راجا اختر محمود مدنی پرنٹرز' ایبک روڈ کا ڈائرکٹر ہے۔ اس کی تین کتابیں چھپی ہیں 1- مجھے اُن ﷺ سے پیار ہے 2- ہوا یہ کہ...... 3- ہمارے حضور ﷺ کی زندگی۔ تینوں کتابیں بچوں کیلئے لکھی گئی ہیں۔ ''ہوا یہ کہ......'' پر اسے محمد نواز شریف نے ۱۹۹۷ میں صدارتی ایوارڈ دیا۔

راجا رشید محمود ماہنامہ ''نعت'' لاہور کے پبلشر اور مدیر اعلیٰ بھی ہیں۔ شہناز کوثر اور اظہر محمود ڈپٹی ایڈیٹر اور راجا اختر محمود مینیجر ہے۔ ۱۹۸۸ سے ۲۰۰۶ تک کی ۱۹ سالہ اشاعت میں تینوں بچے راجا صاحب کے دست و بازو رہے۔

4- شمیم اختر و کوثر پروین۔ ان دونوں بیٹیوں نے ماہنامہ ''نعت'' کے دس سال (۳۶۸ صفحات پر مشتمل تفصیلی اشاریہ) مرتب کیا۔ نیز ان دونوں کے کئی مضامین نعت کے مختلف موضوعات پر شائع ہوئے۔

مصروفیات:

1- ساڑھے 31 برس ویسٹ پاکستان ٹیکسٹ بک بورڈ (بعد میں پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ) کے تعلیمی شعبے میں نصابی کتب کی تصنیف و تدوین اور نگرانی' تدوین و اشاعت کی خدمات انجام دیں۔ ۱۹۹۵ کے اواخر میں سینئر ماہر مضمون کی حیثیت سے ریٹائرمنٹ لی۔

2- اوائل شباب سے تصنیف و تالیف میں مصروف ہیں۔ اس حوالے سے ان کی تخلیقی' تحقیقی اور تدوینی کاوشوں کا ایک اجمالی خاکہ زیرِ نظر کاوش میں پیش کیا جا رہا ہے۔

اولین مطبوعہ تحریر:

1- ۱۹۵۳ میں ماہنامہ ''فیض الاسلام'' راولپنڈی میں مضمون ''سلطان ٹیپوؒ کی شہادت''

2- ۱۹۵۴ کے ماہنامہ ''ضیا'' لاہور کے کئی شماروں میں مضامین نظم ونثر

3- پہلی منظوم کاوش ''منقبت حضرت صابر کلیریؒ'' تھی جو ماہنامہ ''ضیا'' میں چھپی

4- ۱۹۵۶ میں پہلی مختصر تصنیف ''حق دی تائید'' شائع ہوئی

مشاہیر کا خراجِ تحسین:

شاعرِ نعت راجا رشید محمود نے اپنی تصانیف و تالیفات کو دیباچوں اور تقاریظ سے اور ماہنامہ ''نعت'' کو تحسینی آرا سے محفوظ رکھنے کا رویہ اپنایا ہے۔ اس کے باوجود ان کے بارے میں مختلف کتابوں اور رسائل و جرائد سے جن صاحبانِ علم و فضل کی آرا مل سکی ہیں' ان کے اسماء گرامی یہ ہیں: احمد ندیم قاسمی۔ ڈاکٹر سید عبداللہ۔ احسان دانش۔ علامہ احمد سعید کاظمی۔ شیر افضل جعفری۔ حکیم محمود احمد برکاتی۔ پروفیسر مرزا محمد منور۔ اشفاق احمد۔ حفیظ تائب۔ اختر الحامدی۔ حافظ لدھیانوی۔ قاضی عبدالنبی کوکب۔ چودھری رفیق احمد باجوہ۔ خواجہ رضی حیدر۔ پروفیسر محمد اسماعیل بھٹی۔ پروفیسر محمد حسین آسی۔ ڈاکٹر نزہت اکرام۔ ڈاکٹر محمد سلطان شاہ۔ پروفیسر افضال احمد انور۔ مقبول جہانگیر۔ پروفیسر اشتیاق طالب۔ پروفیسر محمد اکرم رضا۔ پروفیسر محمد اقبال جاوید۔ پروفیسر خالد بزمی۔ سید انور علی ایڈووکیٹ۔ پروفیسر ظہور احمد اظہر۔ ضیا محمد ضیا۔ ریاض حسین چودھری۔ پروفیسر انور جمال۔ ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی۔ پروفیسر منصور احمد خالد۔ سید عبدالرحمن بخاری۔ راز کاشمیری۔ سید ہاشم رضا۔ ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا۔ اصغر حسین نظیر لودھیانوی۔ قمر یزدانی۔ پروفیسر منیر قصوری۔ گوہر ملسیانی۔ حکیم محمد نصیر الدین ندوی۔ قمر قنوجی۔ ڈاکٹر عبدالکریم خالد۔ صاحبزادہ محمد محبّ اللہ نوری۔ مظفر بیگ۔ کلیم اللہ ملک۔ پروفیسر محمد جنید اکرم۔

صدف اکرم نے ایم اے کے لیے ''ماہنامہ نعت کا وضاحتی اشاریہ'' مرتب کیا تو راجا صاحب کی شخصیت کے حوالے سے جن لوگوں کی آرا نقل کی ہیں' ان میں حنیف اسعدی۔ ڈاکٹر پروفیسر محمد طاہر القادری۔ عزیز احسن۔ پروفیسر قیصر نجفی۔ رائے محمد کمال۔ پروفیسر غلام غوث چیمہ۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر منصوری۔ پروفیسر شفقت رضوی۔ اخلاق عاطف۔ پروفیسر عادل صدیقی۔ صبیح رحمانی۔ سید محمد قاسم اور عبدالغفور قمر شامل ہیں۔

ان کے علاوہ ڈاکٹر پروفیسر ریاض مجید۔ حزیں کاشمیری۔ حسرت حسین حسرت۔ اصغر نثار قریشی۔ فدا حسین بخاری۔ طاہر سلطانی۔ محمد عبدالقیوم خان طارق سلطانپوری۔ اقبال راہی۔ صاحبزادہ محمد محب اللہ نوری۔ پروفیسر ریاض احمد قادری۔ صاحبزادہ رضی شیرازی کا منظوم خراجِ تحسین ملتا ہے۔

اعزازات

1- اللہ تعالیٰ کے کرم اور حضور پرنور ﷺ کی عنایت سے نعت گوئی کی سعادت

2- ان کے والد ماجد راجا غلام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ اور والدہ ماجدہ نور فاطمہ رحمہا اللہ تعالیٰ کی تربیت اور توجہات

3- قومی سیرت کانفرنس منعقدہ ۱۹۸۸ میں پنجابی مجموعۂ نعت ''نعتاں دی ڈالی'' پر صدارتی ایوارڈ بدست غلام اسحٰق خاں (صدر مملکت)

4- قومی سیرت کانفرنس منعقدہ ۱۹۹۷/ ۱۴۱۸ھ میں نعت کے موضوع پر گرانقدر تحقیقی کام کرنے پر خصوصی صدارتی ایوارڈ بدست محمد نواز شریف (وزیراعظم پاکستان)

5- ۸ جولائی ۱۹۹۹ کو صوبائی سیرت کانفرنس میں سیرت ایوارڈ

6- ۱۴ مئی ۲۰۰۳ (۱۱ ربیع الاول ۱۴۲۴ھ) کو صوبائی سیرت کانفرنس میں مجموعۂ نعت ''عرفانِ نعت'' پر صوبائی نعت ایوارڈ

7- ۱۹۹۵ میں مرکزی مجلسِ حسان قصور کی سالانہ محفلِ نعت میں نعت ایوارڈ

8- روزنامہ جنگ اور ہمدرد کتب خانہ کی طرف سے اشاعتِ نعت پر ۱۹۹۳ کا نعت ایوارڈ

9- روزنامہ جنگ اور ہمدرد کتب خانہ کی طرف سے تحقیقِ نعت پر ۱۹۹۴ کا نعت ایوارڈ

10- پاکستان نعت اکیڈمی کراچی کی طرف سے فروغِ نعت کی منفرد اور نمایاں خدمات انجام دینے پر سلور جوبلی نعت ایوارڈ (۱۹۹۲)

11- روزنامہ جنگ اور الہجویری کالجز کی طرف سے ۱۹۹۵ کا نعت ایوارڈ

12- ۲۲ نومبر ۱۹۹۸ کو شاہ جیلانؒ قراءت و نعت کونسل پاکستان کی طرف سے نعت کے سلسلے میں گرانقدر خدمات پر سالانہ محفلِ نعت (منعقدہ دربار داتا گنج بخشؒ) میں تاجپوشی

13- ماہنامہ ''نعت'' کی مسلسل اشاعت کے آٹھ سال مکمل ہونے پر فلیٹیز ہوٹل میں ۳۱ مارچ ۱۹۹۶ کو ایک خصوصی تقریب میں ''نشانِ سپاس'' بدست چودھری رفیق احمد باجوہ ایڈووکیٹ

14- ''نعت'' کی دس سالہ مستقل اشاعت پر ۷ جولائی ۱۹۹۸ کو جامع مسجد عکسِ گنبدِ خضرا میں اہلِ علم کے خطابات کے بعد ''حرفِ سپاس'' بدست جسٹس میاں محبوب احمد (چیف جسٹس شریعت کورٹ پاکستان)

15- ۱۹۹۱ میں اُردو قاعدہ برائے جماعت اول کی ایڈیٹنگ پر وفاقی وزارتِ تعلیم حکومتِ پاکستان سے نقد انعام کے ساتھ خصوصی ایوارڈ

16- انجمن ترقی اُردو کی خصوصی تقریب میں (۱۷۔اکتوبر ۱۹۷۰ کو) قومی زبان کے لیے نمایاں خدمات انجام دینے پر ''نشانِ سپاس''

17- نومبر ۲۰۰۵ کو بزمِ نعت واربرٹن کی طرف سے ''حفیظ تائب نعت ایوارڈ ۲۰۰۵''

18- ۱۱ رمضان المبارک (۱۹۹۳) کو الحمرا ہال میں میر خلیل الرحمٰن فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ہونے والے حمدیہ مشاعرے کے اختتام پر عمرے کا ٹکٹ

19- ۲۴۔ اپریل ۲۰۰۵ کو لاہور کی تاریخ میں منعقد ہونے والے پہلے ''کل پاکستان مشاعرۂ نعت'' (زیر اہتمام ''ادراک'' لاہور و ''دبستانِ وارثیہ'' کراچی) کی صدارت

20- جی سی یونیورسٹی لاہور کے شعبۂ اُردو کی طالبہ صدف اکرم کا مقالہ ''ماہنامہ ''نعت'' کا وضاحتی اشاریہ'' مقالے کے نگران ڈاکٹر پروفیسر محمد ہارون قادر اور طالبہ نے ۷۔ دسمبر ۲۰۰۶ کی تقریب میں راجا صاحب کو پیش کیا

-21 مدینۂ منورہ کی ۲۱ بار کی حاضری کے دوران میں ہر بار وہاں کی محافل میں راجا صاحب کو نعتیں پڑھنے کی سعادت ملتی رہی۔ انھوں نے چار مرتبہ وہاں ''معراج النبی ﷺ' حضور ﷺ کی معاشی زندگی' صحابۂ کرامؓ کی حضورِ اکرم ﷺ سے محبت کے مظاہر اور سرزمین محبت: دیارِ سرکار ﷺ'' کے موضوعات پر گفتگو کرنے کی عزت بھی پائی۔

-22 ''انسائیکلوپیڈیا آف چکوال'' میں راجا صاحب کے بہت سے اعزازات کا ذکر ہے۔

درسِ قرآن:

راجا رشید محمود کو انجمن تحریکِ تعمیلِ اسلام' بابا فرید روڈ' لاہور میں درسِ قرآن دینے کے لیے بلالیا جاتا ہے۔ وہ اب تک سورہ البقرہ کے رکوع نمبر ۹' ۲۲' ۳۸ کا' سورہ النساء کے ۲۲ ویں رکوع کا' سورہ الانعام کے پہلے اور گیارھویں رکوع کا' الاعراف کے بارھویں اور الانفال کے ساتویں رکوع کا' سورہ زخرف کے پہلے' سورہ الذاریات کے دوسرے' الواقعہ کے تیسری (آخری) سورہ الدھر اور سورہ نازعات کے پہلے اور سورۂ یونس کے دوسرے رکوع کا درس دے چکے ہیں۔ اس درسِ قرآن کا اہتمام ہر اتوار کو ساڑھے دس سے بارہ بجے تک ہوتا ہے۔

(راجا صاحب ایم اے اُردو' فاضل اُردو' فاضلِ درسِ نظامی اور سرٹیفیکیٹ ان لائبریری سائنس کی اسناد رکھتے ہیں)

تشریحِ احادیث:

1- احادیث اور معاشرہ۔ صفحات ۱۵۲۔ اختر کتاب گھر' لاہور۔ اشاعت دوم۔ ۱۹۸۷ء۔ (شارح احادیث: راجا رشید محمود۔ ایم اے فاضلِ درسِ نظامی)۔ کتاب میں حسنِ معاشرت کے متعلق تیس احادیث کی تشریح ہے۔ صفحہ ۴ پر یہ وضاحت موجود ہے کہ اس کتاب کے بیشتر ابواب ریڈیو پاکستان لاہور سے نشر ہوئے۔ یہ کتاب بھارت کے کئی اداروں نے

بھی چھاپی۔

2- ادارہ اشاعت وتبلیغ اسلام' محلہ قاضی خیلاں' بازار کلاں' پشاور شہر عرصے تک راجا صاحب کی تشریحِ احادیث ''سچے نبی ﷺ کی سچی باتیں'' کے عنوان سے چھاپتا رہا۔ مثلاً نیکی کیا ہے اور گناہ کیا (اشاعت نمبر ۱۶)۔ تکبر اور بدخلقی کا انجام (۱۷)۔ مرضِ غضب اور اس کا علاج (۱۸)۔ غیبت کی ممانعت اور اس کی ہمہ گیری (۲۱)۔ مفلس کی تعریف (۲۲)۔ مسلمانوں کی جان و مال وآبرو کا احترام (۲۵)۔ جس شخص سے برا کوئی نہیں (۲۷۔ ذیقعدہ ۱۴۰۹)۔ مقام مومن (۲۸ محرم الحرام ۱۴۱۰)۔ دُنیا سے محبت یا آخرت سے

3- کتاب ''احادیث اور معاشرہ'' کی اشاعت کے بعد بھی راجا صاحب ریڈیو پاکستان لاہور کے پروگرام ''صراطِ مستقیم'' کے لیے احادیث کی شرح کرتے رہے۔

4- ہفتہ وار ''ملتان روڈ نیوز'' کی بعض اشاعتوں میں بھی یہ سلسلہ جاری رہا۔ بعض عنوانات یہ تھے: ☆ صاحب ایمان وہ ہے جس کے ہمسایے اس کی برائیوں سے محفوظ رہیں ☆ تاجروں اور فاجروں کا ایک ساحشر ☆ آدابِ مجلس کی تلقین ☆ رمضان صبر کا مہینا ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے ☆ نسیان اور مجبوری سے کی گئی خطا ☆ اخراجات میں میانہ روی آدھی معیشت ہے ☆ بہترین اور بدترین شخص ☆ مہمان نوازی اور میزبان آزاری ☆ تکبر' بدخلقی اور اکھڑپن ☆ منافق کی چار خصلتیں ☆ خوشحال معاشرے کی بنیاد ☆ بھائی کی بھائی سے علاحدگی ☆ افتراق اور انتشار کی ممانعت (۱۲ جنوری ۹۰ سے ۲۱۔ اکتوبر ۱۹۹۰ تک کی اشاعتوں میں)

5- ۱۲ جون ۱۹۸۷ کو انھوں نے ہوٹل انٹرنیشنل' شارع قائدِ اعظم لاہور میں درود پاک کے حوالے سے درسِ حدیث دیا۔

تصانیف وتالیفات

مجموعہ حمد:

☆ تجود تحیت ۔ ۶۶ حمدیں ۔ زیر طبع

تدوینِ حمد:

1- حمد باری تعالیٰ۔۱۱۲صفحات۔۱۹۸۸

2- حمد خالق۔۲۳۲صفحات۔۲۰۰۳

3- نقوش۔قرآن نمبر‘ جلد چہارم میں ’’اُردو میں حمدیہ شاعری کا انتخاب‘‘.........اس کے بارے میں پروفیسر حفیظ تائب نے لکھا۔’’اُردو میں حمدیہ شاعری کا انتخاب‘ حمد ونعت کے بڑے سکالر اور ماہنامہ ’’نعت‘‘ کے مدیر راجا رشید محمود نے کیا ہے اور اس میں محمد قلی قطب شاہ سے لے کر حافظ لدھیانوی تک‘ قریب قریب ہر اہم شاعر کا حمدیہ کلام آ گیا ہے‘‘۔(روزنامہ ’’نوائے وقت‘‘۔۱۹جنوری۲۰۰۲۔مضمون ’’حمد و نعت کی بہاریں‘‘)

مجموعہ ہائے نعت (اُردو):

1- ورفعنا لک ذکرک: ۴حمدیں‘ ۳۷نعتیں اور۱۴مناقب۔۱۹۷۷ء‘۱۹۸۱ء‘۱۹۹۳ء (۱۳۶صفحات) (اس کتاب پر دسیوں اربابِ علم و دانش نے مضامین و مقالات لکھے)

2- حدیث شوق: ۷۸نعتیں۔۱۹۸۲ء‘۱۹۸۴ء‘۱۹۸۶ء(۱۷۶صفحات) (اس کتاب پر اصغر حسین خاں نظیر لودھیانوی نے جامع تبصرہ کیا جس میں آٹھ اشعار بھی ہیں (شام وسحر۔نعت نمبر۳۔صفحہ۳۱۳تا۳۱۶)

3- منشور نعت: اُردو اور پنجابی میں نعتیہ فردیات کا پہلا مجموعہ۔ ۱۹۸۸ء(۱۸۶ صفحات)

4- سیرت منظوم بصورت قطعات: دنیا میں قطعات کی صورت میں پہلی منظوم سیرت ۱۹۹۲ء(۱۲۸صفحات)

5- ۹۲(نعتیہ قطعات) مبسوط دیباچے کے ساتھ۔۱۹۹۳ء(۱۱۲صفحات)

6- شہر کرم: ۹۲نعتیں‘ ۱۴۳فردیات‘ ۱۷۸متفرق اشعار اور۷۹قطعات۔دنیائے نعت کا پہلا مجموعہ جس کے ہر شعر میں مدینہ منورہ کا ذکر ہے۔۱۹۹۶ء(۱۹۲صفحات)

7- مدیح سرکار ﷺ: ۶۳نعتیں اور۶۳فردیات۔۱۹۹۷ء(۱۲۴صفحات)

8- قطعاتِ نعت: ۲۷نعتیہ موضوعات پر۳۹۶قطعات۔۱۹۹۸ء(۱۱۰صفحات)

9- حی علی الصلوٰۃ: ایک حمد‘ ۶۳نعتیں‘ ۶۳فردیات۔ ہر شعر میں درود پاک کا ذکر۔ ۱۹۹۸ء۔(۱۵۴صفحات)

10- مخمسات نعت: دنیائے نعت میں نعتیہ خمسوں کا پہلا مجموعہ۔ ۵۰مخمس۔ ۱۹۹۹ (۱۱۲صفحات)

11- تضامین نعت: علامہ محمد اقبالؒ کے۵۳اشعار نعت پر تضمینیں۔ اپنی نوعیت کا پہلا مجموعہ نعت۔۲۰۰۰ء(۱۴۴صفحات)

12- فردیات نعت: ۵۸۰فردیات۔ اُردو شاعری میں نعتیہ فردیات کا پہلا مجموعہ۔ ۲۰۰۰ء(۱۰۸صفحات)

13- کتاب نعت: ۵۳نعتیں (حضور اکرم ﷺ کے اسم گرامی ’’احمد‘‘(ﷺ) کے عدد کی مناسبت سے)۔۲۰۰۰(۱۱۲صفحات)

14- حرف نعت: ۵۳نعتیں۔۲۰۰۰ء(۱۱۲صفحات)

15- نعت: ۵۳نعتیں۔ ہر شعر میں ’’نعت‘‘ کا ذکر۔ اپنی خصوصیت میں منفرد۔ ۲۰۰۱ء (۱۱۲صفحات)

16- سلام ارادت: غزل کی ہیئت میں۹۲سلام۔۲۰۰۱ء(۱۰۲صفحات)

17- اشعار نعت: شاعر کا دوسرا اُردو مجموعہ فردیات۔۲۰۰۱ء(۹۶صفحات)

18- اوراق نعت: ۵۳نعتیں۔۲۰۰۲ء(۹۶صفحات)

19- مدحت سرور ﷺ: ۵۳نعتیں۔۲۰۰۲ء(۹۶صفحات)

20- عرفان نعت: ۶۳نعتیں۔ ہر نعت قرآن پاک کے حوالے سے۔۲۰۰۲ء(۱۸۴ صفحات)۔اس کتاب پر۲۰۰۳ء میں صوبائی نعت ایوارڈ ملا۔

21- دیار نعت: میر تقی میر کی زمینوں میں۵۳نعتیں۔۲۰۰۲ء(۱۰۴صفحات)

22- تسبیحِ نعت: ۱۰۱ نعتیں۔ ۲۰۰۳ء (۱۵۲ صفحات)

23- صباحِ نعت: ۵۳ نعتیں۔ ۲۰۰۳۔ (۸۰ صفحات)

24- احرامِ نعت: ۶۳ نعتیں۔ ۲۰۰۳ء (۹۶ صفحات)

25- شعاعِ نعت: ۹۲ نعتیں (حضور حبیب کبریا ﷺ کے اسم مبارک محمد (ﷺ) کے عدد کی نسبت سے)۔ ۲۰۰۴ء (۱۰۴ صفحات)

26- دیوانِ نعت: ردیف وار ۶۳ نعتیں۔ ۲۰۰۴۔ (۸۰ صفحات)

27- منتشراتِ نعت: اردو فردیات کا تیسرا مجموعہ: ۵۴۶ فردیات: ۲۰۰۴۔ (۸۰ صفحات)

28- منظومات: ۱۹ نعتیں، ۵۶ مناقب، ۴۴ نظمیں۔ ۱۹۹۵ء (۱۶۰ صفحات)

29- تجلیاتِ نعت: خواجہ حیدر علی آتش کی زمینوں میں ایک حمد ۵۳ نعتیں۔ ۲۰۰۴ء (۸۸ صفحات)

30- وارداتِ نعت: ۶۳ نعتیں۔ ۲۰۰۴۔ (۹۶ صفحات)

31- بیاضِ نعت: ۵۳ نعتیں۔ ۲۰۰۴۔ (۸۸ صفحات)

32- مینائے نعت: غزلیاتِ امیر مینائی کی زمینوں میں ۵۳ نعتیں۔ (۸۸ صفحات)

33- حمد میں نعت: ہر شعر میں حمد بھی نعت بھی۔ اپنی نوعیت کی پہلی کوشش۔ ۶۶ حمدیں/ نعتیں۔ ۲۰۰۵ء (۱۲۰ صفحات)

34- التفاتِ نعت: ۵۳ نعتیں۔ ۲۰۰۵ء (۷۲ صفحات)

35- عنایتِ نعت: ایک حمد، ۵۳ نعتیں۔ ۲۰۰۵ (۸۸ صفحات)

36- مرقعِ نعت: امام بخش ناسخ کی زمینوں میں ۶۳ نعتیں (۹۶ صفحات)

37- نیازِ نعت: ایک حمد و نعت، ۵۳ نعتیں۔ ۲۰۰۵ء (۸۸ صفحات)

38- بستانِ نعت: ۵۳ نعتیں۔ ۲۰۰۶ء (۸۴ صفحات)

39- سرودِ نعت: ایک حمد، ۵۳ نعتیں۔ ۲۰۰۶ء (۱۰۴ صفحات)

40- تابشِ نعت: ایک حمد، ۵۳ نعتیں۔ ۲۰۰۶ء (۸۶ صفحات)

41- صدائے نعت: ایک حمد، ۵۳ نعتیں۔ ۲۰۰۶ء (۹۲ صفحات)

42- منہاجِ نعت: ایک حمد و نعت، ۶۳ نعتیں۔ ۲۰۰۷ء (۱۰۶ صفحات)

(یہ ۴۲ مجموعے ۵۴۷۴ صفحات پر چھپے۔ ان میں دس حمدیں، غزل کی ہیئت میں ۲۰۱۸ نعتیں، ۵۰ مخمس، ۵۳ تضمینیں، ۵۸۹ نعتیہ قطعات اور ۲۴۱۳ نعتیہ فردیات ہیں)

43- متاعِ نعت۔ (زیر ترتیب)

راجا صاحب کی نعت گوئی پر سب سے پہلا مضمون پروفیسر محمد اکرم رضا نے لکھا۔ اس وقت ان کے سامنے پہلے دو مجموعہ ہائے نعت تھے (شام و سحر، نعت نمبر ۵۔ صفحہ ۲۷۷ تا ۲۸۹)

مجموعہ ہائے نعت (پنجابی):

1- نعتاں دی اَتی: ۶۳ نعتیں (کہیں حضور ﷺ کو "تو"، "تم" سے خطاب نہیں کیا گیا) ۱۹۸۸ء میں صدر غلام اسحٰق خاں نے صدارتی ایوارڈ دیا۔ یہ پنجابی کے کسی مجموعہ نعت پر پہلا ایوارڈ تھا۔ ۱۹۸۷ء (۱۴۴ صفحات)

2- حق دی تائید: ۱۹۵۶ء (۸ صفحات)

3- ساڈے آقا سائیں ﷺ: پنجابی ادب میں پہلا مجموعہ فردیات۔ ۲۰۰۱ (۹۶ صفحات)

اس کے بارے میں پروفیسر حفیظ تائب نے لکھا: "یہ پنجابی کی نعتیہ شاعری میں جہت نما اضافہ ہے" (روزنامہ نوائے وقت، ۲۲ دسمبر ۲۰۰۱ء)

راجا صاحب کی پنجابی نعتیہ شاعری پر درج ذیل مضامین و مقالات ہمارے سامنے ہیں:

(الف) پروفیسر، ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی۔ راجا رشید محمود دی نعتیہ شاعری۔ روزنامہ "مغربی پاکستان" لاہور۔ یکم مئی ۸۳، ۸ مئی ۱۹۸۳ء

(ب) اقبال زخمی۔ راجا رشید محمود دی شاعری، نعت دے حوالے نال۔ کتاب لڑی

''لکھاری''، نمبر۲۔۱۹۸۳ء

(ج) ڈاکٹر سید اختر جعفری۔ مدینے دا پاندھی۔ ''لکھاری'' نعت نمبر۔ کتاب لڑی نمبر ۲۸، ۲۹۔ صفحہ ۲۴۱ تا ۲۴۷

(د) پروفیسر، ڈاکٹر عصمت اللہ زاہد۔ راجا رشید محمود دی نعتیہ شاعری۔ (شام وسحر، نعت نمبر ۵۔ صفحہ ۴۶۵ تا ۴۸۲)

راجا صاحب کی یہ تینوں کاوشیں ۲۴۸ صفحات پر مشتمل ہیں۔

تحقیقِ نعت:

1- پاکستان میں نعت: اپنے موضوع پر پہلی کتاب۔۱۹۹۴ء (۲۲۴ صفحات) اب اس میں ۲۰۰۶ء تک کے اضافے پیشِ نظر ہیں۔

2- خواتین کی نعت گوئی: ۲۲۹ نعت گو خواتین کا تذکرہ۔ اہم حوالوں سے مزین۔ ۲۸ صفحات کا تحقیقی مقدمہ جو ۱۴۲ حواشی و تعلیقات رکھتا ہے۔۱۹۹۵ء (۴۳۶ صفحات)

3- غیر مسلموں کی نعت گوئی: ۱۸۹ ہندوؤں، ۱۲ سکھوں، ۴ عیسائیوں اور ۷ مرزائیوں کی نعت گوئی کا تذکرہ اور محاکمہ و تجزیہ۔ ۱۸+۲۱ صفحات کا مقدمہ اور دیباچہ۔ ۱۹۹۴ء (۴۰۲ صفحات)

4- اُردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلو پیڈیا۔ جلد اول: ۳۴ صفحات پر مشتمل تحقیقی مقدمہ۔ نعت نمبروں کا تجزیاتی محاکمہ۔ صفحہ ۵۱ سے ۳۳۱ تک ردیف الف کی نعتوں کا ایک ایک مصرع شاعر کے نام اور پورے حوالے کے ساتھ حروفِ تہجی کی ترتیب سے دیا گیا ہے۔ ''کسی کی نعت کسی کے نام'' کے علاوہ کئی اور عنوانات سے ہمہ جہتی تحقیق کا شاہکار۔ ردیف الف کی ۱۰۲ نعتیں بھی منتخب کی گئی ہیں۔۱۹۹۶ء (۴۰۸ صفحات)

5- اُردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلو پیڈیا۔ جلد دوم: ردیف ''ب'' سے ''ز'' تک کی نعتوں کا تفصیلی حوالہ صفحہ ۲۷ سے ۲۹۰ تک ہے۔ ۴۸ صفحات پر مشتمل تحقیقی مقدمے میں ''الرشید'' کے نعت نمبر کا علمی و تحقیقی تجزیہ ہے اور ۳۴ صفحات پر ''قرآن و احادیث

کے الفاظ کی غلط املا'' کے عنوان سے تحقیق ہے۔ ''چور کون؟'' اور ''کسی کی نعت کسی کے نام'' کے علاوہ دیگر موضوعات بھی زیرِ تبصرہ ہیں۔ ۱۰۱ شعرا کی ایک ایک نعت بھی دی گئی ہے۔۱۹۹۶ء (۴۰۰ صفحات)

6- نعت کیا ہے: نعت کے مختلف پہلوؤں پر ایک تحقیقی مقالہ ہے۔ ۱۹۹۷ (۱۱۲ صفحات)

7- اقبال و احمد رضا: دو نعت گوؤں کے مشترک معتقدات۔ چار ایڈیشن چھپے۔ اعجاز بک ڈپو کلکتہ نے بھی ۱۹۸۲ء میں شائع کی۔ بعد کے ایڈیشنوں میں نوائے وقت، مساوات، جنگ کراچی، جسارت کراچی، حیات، مغربی پاکستان، افق کراچی، شام وسحر، فیضان، کتاب، قرطاس گوجرانوالا اور نور الحبیب بصیر پور کے تبصرے بھی شامل ہیں۔۱۹۷۷ء، ۱۹۷۹ء، ۱۹۸۲ء، ۱۹۸۷ء (۱۱۲ صفحات)

8- انتخابِ نعت (بصورت ماہنامہ ''نعت'' لاہور۔ دسمبر ۱۹۹۵) ۱۹۴۷ سے ۱۹۹۴ء تک کے دوران میں شائع ہونے والے نعتیہ منتخبات کا سن وار تذکرہ، جائزہ اور محاکمہ۔ آخر میں ۴۴ نعتیں بھی ہیں جو منتخبات میں سے انتخاب کی گئی ہیں۔ (۱۱۲ صفحات)

9- مقدمہ ''نعت کائنات''۔ جنگ پبلشرز کے مطبوعہ بڑے سائز کے ۸۱۶ صفحات پر مشتمل انتخابِ نعت کا مقدمہ جو ساڑھے تین ہزار سے زاید سطور پر ایک تحقیقی مقالہ ہے۔ جس میں ۹۵۸ حواشی و تعلیقات ہیں

10- مولانا خیر الدین اور ان کی نعت گوئی (ابوالکلام آزاد کے والد کی زندگی، کارناموں اور نعت گوئی پر پہلا مبسوط کام۔ ۲۰۰۵ء۔ ۱۲۰ صفحات)۔ اس کے بارے میں عبدالعزیز خالد نے لکھا۔ ''آپ نے فی الواقع تحقیق کا حق ادا کر دیا ہے'' صبیح رحمانی نے کہا: آپ نے مولانا کی زندگی، علمی خدمات اور نعتیہ شاعری کے گوشوں کو ایک مرتبہ پھر عملی و تحقیقی دنیا میں روشن کر دیا ہے۔ صاحبزادہ محمد محب اللہ نوری نے تحریر کیا: اتنی عظیم علمی و ملی شخصیت کے حالات کو بڑی جامعیت کے ساتھ آپ نے

جمع کر دیا ہے۔ پروفیسر محمد اکرم رضا نے کہا: ''راجا رشید محمود نے مولانا خیر الدین کی نعتیہ شاعری کی اشاعت کا اہتمام کر کے ان کی نظریاتی پختگی، محبتِ رسول ﷺ اور مقاماتِ رسالت سے کما حقہ آگاہی کا ایسا بھرپور تاثر بخشا ہے جو کبھی لوحِ دل سے مٹ نہیں سکتا''۔ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے ''اخبارِ تحقیق'' نے تسلیم کیا کہ ''راجا رشید محمود نے مولانا خیر الدین خیوری کے حالات زندگی بڑی عرق ریزی سے مرتب کیے ہیں اور آپ کی نعت گوئی پر بہت عمدہ مواد جمع کر دیا ہے۔ (جنوری مارچ ۲۰۰۵ء صفحہ ۵)۔

یہ دس تحقیقی کاوشیں ۲۴۲۲ صفحات پر چھپیں

تدوینِ نعت/منتخباتِ نعت:

1- مدحِ رسول ﷺ: بچوں کے لیے انتخاب نعت۔ دورنگی طباعت۔ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور۔ ۱۹۷۳ء (۱۹۸ صفحات)

2- نعت خاتم المرسلین ﷺ: مقبول اکیڈمی لاہور۔ ''سخنے چند'' کے عنوان سے دس صفحے کا دیباچہ۔ ۱۹۸۲ء، ۱۹۸۸ء، ۱۹۹۳ء (۱۶۴ صفحات)

3- نعت کائنات: اصنافِ سخن کے اعتبار سے ضخیم انتخاب۔ ۱۰۲۷ منظومات۔ ۳۵۰۰ سے زائد سطور پر مشتمل مبسوط تحقیقی مقدمہ۔ چار رنگی طباعت، جنگ پبلشرز لاہور۔ ۱۹۹۳ء۔ بڑے سائز کے ۸۱۶ صفحات

4- نعت حافظ: حافظ پیلی بھیتی کے آٹھ نعتیہ دواوین کا انتخاب۔ مقبول اکیڈمی لاہور۔ علمی تجزیاتی مقدمے کے ساتھ۔ ۱۹۸۷ء (۲۷۶ صفحات)

5- قلزمِ رحمت: امیر مینائی کی نعتوں کا انتخاب۔ تحقیقی مقدمے کے ساتھ۔ اقبال برادرز لاہور۔ ۱۹۸۷ء (۹۶ صفحات)

6- مدحِ سرورِ کونین ﷺ، ۲۰۰۰ء (۴۷ صفحات)

7- سخنِ نعت: سید ہجویر نعت کونسل کے گیارہ (جنوری تا نومبر ۲۰۰۲ء) طرحی نعتیہ

مشاعروں کا انتخاب۔ شعراء نعت کا نیا کلام۔ محکمہ اوقاف لاہور۔ ۲۰۰۲ء (۲۴۰ صفحات)

8-19- طرحی نعتیں: (بارہ حصے) مشمولہ ماہنامہ نعت جولائی، اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۳ء۔ مئی، جولائی، اکتوبر، ۲۰۰۴ء۔ جون، ستمبر، نومبر ۲۰۰۵ء۔ اپریل، جولائی ۲۰۰۶ء۔ فروری ۲۰۰۷ (جنوری ۲۰۰۳ء سے دسمبر ۲۰۰۵ء کے تین برسوں کے ۳۶ مشاعروں میں پڑھی گئی نئی نعتوں کا انتخاب)۔ (۱۲۶۰ صفحات)

2-23- اُردو کے صاحب کتاب نعت گو (چار حصے) ۳۲۴ شعرا کے ۴۸۸ مجموعہ ہائے نعت کے بارے میں تفصیلات اور ہر کتاب سے پانچ مطلعے بطور نمونہ۔ مشمولہ ماہنامہ ''نعت'' اپریل جون ۱۹۸۸ء۔ ستمبر ۱۹۸۹ء۔ جولائی ۱۹۹۹ء (۴۴۸ صفحات)

24-27- نعت کیا ہے؟ (چار حصے) موضوع پر مضامین و منظومات کا انتخاب۔ مشمولہ ماہنامہ ''نعت'' فروری ۱۹۸۸ء۔ اپریل، مئی، جون ۱۹۹۵ء (ایک طویل تحقیقی مقالہ + ۱۰ مضامین + ۱۵۸ منظومات)۔ (۴۴۸ صفحات)

28-43- نعت ہی نعت: (سولہ حصے) مشمولہ ماہنامہ نعت۔ اکتوبر ۹۳، اکتوبر ۹۴، مارچ ستمبر ۹۵، فروری ۹۶، فروری ۹۷، اپریل دسمبر ۹۸، اکتوبر ۹۹، اگست ۲۰۰۰ء، ستمبر ۲۰۰۱ء، مئی، جولائی ۲۰۰۲، فروری، اگست ۲۰۰۶۔ ان میں ۱۱۶۱ شعراء نعت کی ایک ایک منتخب نعت شامل ہے۔ (۱۵۸۸ صفحات)

44-47- غیر مسلموں کی نعت (چار حصے) ۶۹ غیر مسلم شعرا کی ۱۳۱ نعتیں + ۲۸ نثر نگار غیر مسلموں کے اقتباسات اور مضامین + غیر مسلموں کے ۶ مجموعہ ہائے نعت پر تفصیلی مضامین اور ۲۲ مقالات۔ ماہنامہ ''نعت'' اگست ۱۹۸۸، جون ۸۹، جون ۹۰، جولائی ۱۹۹۲ء (۴۴۸ صفحات)

48-49- لاکھوں سلام (دو حصے) ماہنامہ ''نعت'' جنوری و مئی ۱۹۸۹ء۔ مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے مکمل سلام کے علاوہ ۱۴ شعرا کی تضمین بر سلام رضا، ۶۵ شعرا کے ۹۳ ''لاکھوں سلام'' اور دو مقالے + سلام اور سلام رضا، از راجا رشید محمود (۲۳ صفحے) اور

''اسلامی تعلیمات میں عدد کی اہمیت'' از شہناز کوثر (۳۸ صفحات) کل ۲۲۴ صفحات

51-50- کلام ضیا (دو حصے) ماہنامہ ''نعت'' جولائی اگست ۱۹۸۹ء۔ مختلف جرائد سے منتخب کی گئی علامہ یعقوب حسین ضیاء القادری بدایونی کی ۱۶۶ نعتیں جو ان کے مجموعہ ہائے کلام میں نہیں ہیں + ''ضیاء القادری: لسان الحسان'' کے عنوان سے راجا رشید محمود کا ۱۴ صفحات پر مشتمل تحقیقی مقدمہ۔ (۲۲۴ صفحات)

53-52- سلام ضیا (دو حصے) علامہ ضیاء القادری کے ۸۷ سلاموں کا انتخاب جو ان کے کسی مجموعہ نعت میں شامل نہیں۔ جرائد کے غائرانہ مطالعہ کا نتیجہ۔ ماہنامہ ''نعت'' جولائی اگست ۱۹۸۹ء (۲۲۴ صفحات)

55-54- آزاد بیکانیری کی نعت (دو حصے): شیخ محمد ابراہیم آزاد نقشبندی بیکانیری کی ۱۶۳ نعتوں کا انتخاب۔ ماہنامہ ''نعت'' فروری ۱۹۹۰' ستمبر ۱۹۹۲ (۲۲۴ صفحات)

56- حسن رضا بریلوی کی نعت: ''ذوق نعت'' میں سے ۵۰ نعتوں کا انتخاب۔ ۵ مضامین۔ ماہنامہ ''نعت'' جنوری ۱۹۹۰ء (۱۱۲ صفحات)

57- غریب سہارنپوری کی نعت۔ ''خزینۂ نعت'' کی نعتیں میں سے ۸۰ نعتوں کا انتخاب۔ ایڈیٹر اور سینئر ڈپٹی ایڈیٹر کے مضامین۔ ماہنامہ ''نعت'' جون ۱۹۹۱ء (۱۱۲ صفحات)

58- علامہ اقبالؒ کی نعت: موضوع پر دس مقالات و مضامین جن میں راجا صاحب کے دو مضامین شامل ہیں۔ ماہنامہ ''نعت'' نومبر ۱۹۹۱ء (۱۱۲ صفحات)

59- بہزاد لکھنوی کی نعت: مختلف موضوعات کے تحت کلام بہزاد کا انتخاب + چار مضامین جن میں سے دو راجا صاحب کے ہیں۔ ''نعت'' جون ۱۹۹۳ء (۱۱۲ صفحات)

60- محمد حسین فقیر کی نعت: ماہنامہ ''نعت'' جنوری ۱۹۹۴ء۔ ''سفینۂ عشق مدنیہ یعنی دیوان فقیر'' کی ۱۱۷ نعتوں کا انتخاب + راجا صاحب کے دو مضامین (۱۱۲ صفحات)

61- اختر الحامدی کی نعت: غیر مطبوعہ ۱۲' مختلف جرائد سے لی گئی ۸' اور مجموعہ نعت ''نعت محل'' سے ۱۳ نعتوں کا انتخاب + ۱۲ مضامین جن میں سے دو راجا صاحب کے ہیں۔ ''نعت'' مئی ۱۹۹۴ء (۱۱۲ صفحات)

62- شیوا بریلوی اور جمیل نظر کی نعت: شیوا کی دو حمدیں' ۴۲ نعتیں اور جمیل نظر کی ایک حمد' ۳۴ نعتیں + ۵ مضامین و تقاریظ۔ ''نعت'' ۱۹۹۴ء (۱۱۲ صفحات)

63- کافی کی نعت: کفایت علی کافی کے دیوان کے علاوہ دیگر مجموعہ ہائے کلام سے منتخب نعتیں + راجا رشید محمود کا تحقیقی مقدمہ۔ نعت اکتوبر ۱۹۹۵ء (۱۱۲ صفحات)

64- لطف بریلوی کی نعت: دیوان لطف مطبوعہ ۱۳۱۲ھ میں سے نعتوں کا انتخاب + راجا رشید محمود کی تحقیقی کاوش کا شاہکار: ''دیوان لطف پر ڈاکا''۔ نعت جنوری ۱۹۹۶ء (۱۱۲ صفحات)

65- جوہر میرٹھی کی نعت: مفتی بدیع الدین جوہر میرٹھی کے مجموعے ''جواہر نعت پیغمبر ﷺ'' سے ۷ حمدوں اور ۷۳ نعتوں کا انتخاب + راجا رشید محمود کا ۱۲ صفحات کا اختتامیہ۔ نعت اپریل ۱۹۹۷ء (۱۱۲ صفحات)

66- عبدالقدیر حسرت صدیقی کی حمد و نعت: شاعر کی اُردو فارسی' عربی اور ہندی حمدوں' اردو' عربی مناجاتوں اور اُردو فارسی عربی ہندی نعتوں کا انتخاب + راجا صاحب کا مقدمہ۔ ''نعت'' جون ۹۸ (۱۱۲ صفحات)

67- حقیر فاروقی کی نعت: حافظ فتح محمد حقیر فاروقی دہلوی کی ۴ حمدوں' ایک حمد و نعت اور ۷۷ نعتوں کا انتخاب۔ ''نعت'' فروری ۱۹۹۹ء (۹۶ صفحات)

68- حمید صدیقی کی نعت: زائر حرم حمید صدیقی لکھنوی کی ''گلبانگ حرم'' میں سے ۴۷ نعتوں کا انتخاب + راجا رشید محمود کا مقدمہ۔ ماہنامہ ''نعت'' جون ۱۹۹۹ء (۱۰۴ صفحات)

69- عابد بریلوی کی نعت: ''تنویر ایمان'' سے ۹۲ نعتوں کا انتخاب۔ ''نعت'' دسمبر ۱۹۹۹ء (۱۱۲ صفحات)

70- نعت قدسی: مکمل نعت قدسی + نعت قدسی کی ۹۳ تضمینیں + زمین قدسی میں پانچ نعتیں + ''قدسی اور نعت قدسی'' کے عنوان سے راجا رشید محمود کا تحقیقی مقدمہ۔ نعت جولائی ۸۸ (۱۱۲ صفحات)

71- عربی نعت: ماہنامہ ''نعت'' اگست ۲۰۰۲۔ امام البوصیریؒ کا قصیدہ بردہ شریف اور ارض حجاز کی محافل میلاد میں پڑھی جانے والی چند اور نعتیں۔ (۸۶ صفحات)

72- وارثیوں کی نعت: وارثیوں کی نعت گوئی پر ۱۶ مضامین + وارثیوں کی ایک حمد اور ۲۷ نعتیں۔ تین مضامین راجا صاحب کے ہیں۔ (''نعت'' اگست ۱۹۹۰ (۱۱۲ صفحات)

73- نعتیہ مسدس: ۹۲ شعرا کے منتخب نعتیہ مسدس + راجا رشید محمود کا تحقیقی مضمون۔ ماہنامہ ''نعت'' جولائی ۱۹۹۱ء (۱۱۲ صفحات)

74- آزاد نعتیہ نظم: ''نعت'' اگست ۱۹۹۲۔ ۴۰ شعرا کی آزاد نظمیں اور ایک مضمون (۱۱۲ صفحات)

75- نعتیہ رباعیات: رباعی کے فن پر ۶ مضامین + ۴۳ شعرا کی رباعیات۔ ''نعت' 'جنوری ۹۲ (۱۱۲ صفحات)

76- تضمینیں: ۳۴ شعرا کی نعتوں پر ۵۸ شعرا کی ۷۰ تضمینیں۔ ایک منفرد انتخاب۔ ماہنامہ ''نعت'' مارچ ۱۹۹۴ء (۱۱۲ صفحات)

77- نورٌ علیٰ نور: احمد رضا بریلوی کا مشہورِ زمانہ ''قصیدۂ نور + اس کی تین تضمینیں + زمین رضا میں ۳۲ قصیدہ ہائے نور + مزید ۴۳ نوری نعتیں + ایک مسدس ''تخلیق نور''۔ ''نعت'' نومبر ۱۹۹۴ (۱۱۲ صفحات)

78- استغاثے: ۶۷ شعرا کے حضور ﷺ کی بارگاہ میں استغاثے۔ کاوش جستجو کا ایک قابل قدر نتیجہ۔ ''نعت'' فروری ۱۹۹۵ء (۱۱۲ صفحات)

79- موجِ نور: محمد دین ادیب کے مرتبہ نہایت معیاری انتخاب ''موج نور'' میں سے ۲۵ نعتوں کا انتخاب' راجا رشید محمود کا تحقیقی مقدمہ۔ ''نعت'' فروری ۲۰۰۰ء (۱۱۲ صفحات)

80- فیضان رضا: مولانا احمد رضا بریلوی کی ایک زمین میں ۲۸ شعرا سے لکھوائی گئی ۳۱ نعتوں کا انتخاب + ''نعت احمد رضا کے شعری محاسن'' از راجا رشید محمود (ایک تحقیقی مضمون) نعت اگست ۱۹۹۱ (۱۱۲ صفحات)

81-84- رسول ﷺ نمبروں کا تعارف: (چار حصے) مختلف جرائد کے ۱۹۶ رسول ﷺ نمبروں کا تعارف اور نعتوں کی تعداد + ۱۳ مضامین + ان رسول ﷺ نمبروں سے منتخب کردہ ۲۶ نعتیں۔ ماہنامہ ''نعت'' ستمبر ۸۸' فروری ۸۹' فروری ۱۹۹۰' ستمبر ۱۹۹۳ (۴۴۸ صفحات)

85- حضور ﷺ کے لیے لفظ ''آپ'' کا استعمال: ۸۴ نعتیں + راجا رشید محمود کی محاکماتی تقدیم۔ ''نعت'' جولائی ۱۹۹۶ء (۱۱۲ صفحات)

کل ۱۰'۵۱۰ صفحات

صحافتِ نعت:

راجا رشید محمود کی زیر ادارت ماہنامہ ''نعت'' کا پہلا شمارہ جنوری ۱۹۸۸ میں شائع ہوا۔ جنوری ۸۸ سے دسمبر ۲۰۰۶ تک کے 19 برسوں کی باقاعدہ اشاعت میں نعت اور سیرت کے موضوع پر 25,500 صفحات شائع ہوئے۔ اشاعتِ خصوصی ''ماہنامہ ''نعت'' کے دس سال'' مرتبہ شمیم اختر و کوثر پروین ۳۶۸ صفحات پر مشتمل ہے (اکتوبر ۱۹۹۸)۔ اس میں پروفیسر افضال احمد انور' پروفیسر حفیظ تائب' پروفیسر سید سجاد رضوی' صاحبزادہ محمد محب اللہ نوری' ڈاکٹر پروفیسر ریاض مجید' چودھری رفیق احمد باجواہ' ڈاکٹر ظہور احمد اظہر' سید عبدالرحمن بخاری' پروفیسر خلیل احمد نوری' پروفیسر محمد جنید اکرم اور محبوب الٰہی کے مضامین شامل ہیں۔ جولائی ۱۹۹۸ کی ماہنامہ ''نعت'' کی اشاعت ''ماہنامہ نعت کے اداریے'' میں پروفیسر افضال احمد انور' خواجہ رضی حیدر' پروفیسر محمد اکرم رضا' پروفیسر محمد اقبال جاوید اور کلیم اللہ ملک کے مضامین ہیں۔

صدف اکرم نے جی سی یونیورسٹی لاہور سے ایم اے اُردو کے لیے ''نعت کا وضاحتی اشاریہ'' (۳۸۰ صفحات) مرتب کیا ہے' اس میں انھوں نے مختلف کتب و جرائد سے شاہ مصباح الدین شکیل' ڈاکٹر پروفیسر عاصی کرنالی' حنیف اسعدی' حفیظ تائب' سید رفیق عزیزی' ڈاکٹر پروفیسر آفتاب احمد نقوی' پروفیسر شفقت رضوی' ڈاکٹر سفیر اختر' پروفیسر محمد مظہر عالم' طاہر سلطانی' تنویر پھول' پروفیسر غلام غوث چیمہ اور عبدالغفور قمر کی ''نعت'' کے

بارے میں آرا جمع کر دی ہیں۔

ماہنامہ ''نعت'' کی منظوم تحسین کرنے والوں میں ڈاکٹر ریاض مجید' درد اسعدی مرحوم' حسرت حسین حسرت مرحوم' حزیں کاشمیری' اصغر نثار قریشی' پروفیسر فدا حسین بخاری' طاہر سلطانی' اقبال راہی کے نام اہم ہیں۔

پروفیسر حفیظ تائب نے ۲۰۰۱ کے ادبی جائزے میں سب سے پہلے ماہنامہ ''نعت'' کا ذکر کیا: ''ماہنامہ ''نعت'' لاہور راجا رشید محمود کی ادارت میں باقاعدہ اور پروقار اشاعت کے ۱۴ سال مکمل کر چکا ہے۔ اس رسالے کی ترتیب و اشاعت میں ان کی بیٹی شہناز کوثر اور بیٹے اظہر محمود' راجا اختر محمود اپنے والد محترم کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔ اسی لیے ''نعت رنگ'' کراچی کا بارھواں شمارہ ''راجا رشید محمود اور ان کے خانوادے کی نعتیہ خدمات کے نام'' ہے (نوائے وقت۔ ۷ دسمبر ۲۰۰۱)۔ انھوں نے ۲۰۰۳ کے جائزے کا آغاز یوں کیا: ''ماہنامہ نعت لاہور: ۱۵ برس سے باقاعدگی سے چھپنے والے اس ماہوار رسالے نے نعت کی تدوین' تنقید و تحقیق پر عہد آفریں کام کیا ہے۔ یہ رسالہ مشہور محقق و سیرت نگار راجا رشید محمود کی زیر ادارت نکلتا ہے ..... (نوائے وقت۔ ۹ جنوری ۲۰۰۴۔ ادبی ایڈیشن)

۱۹ برسوں میں ماہنامہ ''نعت'' = ۲۵،۵۰۰ صفحات

<u>سیرتِ النبی ﷺ:</u>

1- نزولِ وحی:

اس کتاب میں راجا رشید محمود نے اولین وحی کے حوالے سے معروف نقطۂ نظر کا تحقیقی مطالعہ کیا ہے اور خامیوں کی نشاندہی کی ہے اور مختلف روایات کے تجزیے کے بعد نتائج اخذ کیے ہیں۔ یہ تحقیقی کاوش ۱۳۲ صفحات پر مشتمل ہے جو ۱۹۹۸ میں اشاعت پذیر ہوئی۔

2- شعب ابی طالب: کیا یہ واقعی کوئی گھاٹی تھی؟ تین سال گھاس پھوس پر گزارا کرنے کی حقیقت کیا ہے۔ چمڑے بھون کر کھانے پینے کی روایت کہاں سے چلی اور کدھر پہنچی۔

سیرت نگاروں نے بڑھ چڑھ کر بات کرنے کی کوشش میں صورتِ حال کو کیا سے کیا بنا دیا۔ موضوع پر پہلی تحقیقی کاوش۔ ۱۹۹۹ (۲۱۶ صفحات)

3- حضور ﷺ کی عاداتِ کریمہ: سنن سرکار ﷺ کا تفصیلی بیان جس سے معاشرے کی اصلاح ممکن ہے۔ ۱۹۹۵ (۲۵۶ صفحات)

4- تسخیرِ عالمین اور رحمت للعالمین ﷺ: مختلف عالمین اور ان کے لیے سراپا رحمت ہستی ﷺ کا ذکر۔ ایک گرانقدر تحقیقی کاوش۔ ۱۹۹۳ (۲۵۶ صفحات)

5- حضور ﷺ اور بچے: حضور سرکارِ دو عالم ﷺ کی بچوں سے محبت اور شفقت کے مختلف مظاہر۔ وقیع مقدمے کے ساتھ۔ ۱۹۹۳ (۱۱۲ صفحات)

6- میرے سرکار ﷺ: راجا رشید محمود کے مضامین سیرت۔ ۱۹۸۷ (۱۴۴ صفحات)

7- اگست ۱۹۹۹ سے راجا رشید محمود کے ''خطباتِ سیرت'' کا ماہانہ سلسلہ قائد اعظم لائبریری' باغ جناح لاہور میں شروع ہوا جو دسمبر ۲۰۰۱ تک یہاں جاری رہا۔ پھر چند ماہ ایوانِ کارکنانِ تحریکِ پاکستان میں اور بعد ازاں عجائب گھر لاہور میں یہ خطبات دیے جاتے رہے۔ یہ سلسلہ ۵ ستمبر ۲۰۰۲ تک جاری رہا۔

8- اس کے علاوہ مختلف اہم تقریبات میں سیرۃ النبی ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر خطبات کا سلسلہ جاری رہا۔ مثلاً جی سی یونیورسٹی میں ۹ جنوری ۲۰۰۴ کو انھوں نے ''حضور ﷺ کا طریقۂ تزکیہ نفس'' کے موضوع پر لیکچر دیا۔ مدینۂ طیبہ میں ۲۵۔ اکتوبر ۲۰۰۲ کو معراج النبی ﷺ کے موضوع پر اور ۲۶ مئی' ۲ جون اور ۳ جون ۲۰۰۵ کو ''صحابہؓ اور محبت رسولِ کریم ﷺ'' ۔ سرزمین محبت: مدینۃ النبی ﷺ۔ اور حضورِ اکرم ﷺ کی معاشی زندگی'' کے موضوعات پر تقریریں کرنے کی سعادت حاصل کی۔

9- راجا صاحب ریڈیو پاکستان لاہور کے پروگرام ''صراطِ مستقیم'' اور پندرہ روزہ ''محفلِ میلاد'' میں سیرۃ النبی ﷺ کے مختلف پہلوؤں خطاب کرتے رہتے ہیں۔ چند موضوعات یہ ہیں: حضور ﷺ کا عفو و درگزر۔ حضور اکرم ﷺ کی شجاعت۔ حضور ﷺ کا منشورِ حریت۔

حضور ﷺ ایثار ووفا کا پیکر۔ حضور ﷺ کی بچوں پر شفقت۔ حضور ﷺ کی خارجہ پالیسی۔ حضور ﷺ کا نظام تعلیم وتربیت۔ دیگر انبیاء کرامؑ پر حضور ﷺ کی فضیلت۔ اسوۂ سرکار ﷺ میں تقلید کی اہمیت۔ خاندانِ نبوت کی چند امتیازی خصوصیات۔ معراج النبی ﷺ۔ محبت رسولِ کریم ﷺ۔ حضور ﷺ کا نظام اخوت۔ حضور اکرم ﷺ خوشیوں کے پیغام بر۔ شفیع المذنبین ﷺ۔ غم کے مواقع پر اسوۂ حضور ﷺ کی رہنمائی۔ حضور ﷺ کا صبر واستقلال۔ دُنیا کے سب سے بڑے انقلابی۔ خالق ومخلوق کے درمیان رابطے کا مستحکم ذریعہ: ذاتِ حضور ﷺ۔ حضور ﷺ کی خوش مزاجی۔ حضور اکرم ﷺ کا ہمسایوں کے ساتھ سلوک۔ عظمت رسول ﷺ۔ حضور ﷺ بحیثیت مزکی۔ حضور ﷺ بحیثیت رحمت للعالمین۔ ربیع الاول کی فضیلت..........

10- قومی سیرت سیمینار فیصل آباد کی ۲۳ مئی ۲۰۰۴ کی نشست میں انھوں نے ''نبیِ اکرم ﷺ بحیثیت پیغمبر امن وسلامتی'' کے موضوع پر مقالہ پڑھا جو بعد میں ڈاکٹر محمد اسحٰق قریشی کی مرتبہ کتاب ''سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں مصطفائی معاشرے کی تشکیل'' میں شائع ہوا ......وغیرہ۔

درود وسلام:

1- ''درود وسلام'' راجا صاحب کی ۱۲۸ صفحات پر مشتمل ایک کتاب ہے جس کے گیارہ ایڈیشن چھپ کر بلا قیمت تقسیم ہو چکے ہیں۔ یہ کتاب عام ڈگر سے ہٹ کر راجا صاحب نے اپنے ذوق کے مطابق علمی وتحقیقی انداز میں تحریر کی ہے۔

2- راجا رشید محمود ایوانِ درود وسلام کے بانی ہیں۔ ۱۹۸۹ سے اس ایوان کے زیر اہتمام ہر چاند کی بارھویں کو عصر سے مغرب تک حلقۂ درود پاک قائم ہوتا ہے۔ پہلے یہ مختلف مقامات پر ہوتا تھا' پھر ہر ماہ جامع مسجد عکسِ گنبدِ خضرا' اپر مال میں ہونے لگا۔ اب قریباً دو سال سے ایوان کے زیر اہتمام ایک اور حلقہ چاند کی بارھویں شروع ہوتے ہی مختلف گھروں میں ہونے لگا ہے۔ یعنی جب گیارھویں کا دن ختم ہوتا ہے تو بارھویں کی شام کو نمازِ مغرب سے

عشا کے بعد تک قائم ہونے والے اس حلقے میں بھی حسبِ دستور' پہلے سب لوگ خاموشی سے درودِ پاک پڑھتے ہیں۔ پھر نعت خوانی ہوتی ہے اور آخر میں عموماً راجا صاحب کا خطاب ہوتا ہے۔

3- راجا رشید محمود' پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ میں سینئر ماہر مضمون تھے تو انھوں نے ۱۹۸۹ میں ہر پیر کے دن سوا گیارہ سے ساڑھے گیارہ بجے تک اپنے کمرے میں حلقۂ درودِ پاک کا اہتمام شروع کیا جو ان کی ریٹائرمنٹ دسمبر ۱۹۹۵ تک جاری رہا۔ بعد میں یہ سلسلہ نجم الدین (ڈپٹی سیکرٹری) کے کمرے میں چلتا رہا۔ اب رفیق احمد خاں (اسسٹنٹ سیکرٹری) کے کمرے میں اس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

4- انھوں نے ملک کے مختلف حصوں میں درودِ پاک کی اہمیت وفرضیت کے حوالے سے تقریریں کیں۔

اسلامیات:

1- حمد ونعت: مضامینِ نظم ونثر کا ایک انتخاب۔ ۱۹۸۸ (۲۲۴ صفحات)
2- میلاد النبی ﷺ مضامینِ نظم ونثر کا ایک انتخاب۔ ۱۹۸۸ (۳۳۶ صفحات)
3- مدینۃ النبی ﷺ مضامینِ نظم ونثر کا ایک انتخاب۔ ۱۹۸۸ (۲۲۴ صفحات)
4- میلادِ مصطفیٰ ﷺ ۱۹۹۱ (۴۸ صفحات)
5- عظمت تاجدارِ ختم نبوت ﷺ: ۱۹۹۱ (۳۲ صفحات)
6- ماں باپ کے حقوق: نذیر سنز پبلشرز لاہور۔ دو ایڈیشن چھپے۔ ۱۱۲ صفحات
7- قرطاسِ محبت۔ اسلامی موضوعات پر مضامین کا مجموعہ۔ ۱۹۹۲ (۱۴۴ صفحات)
8- قادیانی: ایک تعارف۔ بزمِ فیضانِ باہوؒ' لاہور۔ مقالے کے ۶۳ حواشی ہیں۔ س ن (۲۴ صفحات)
9- احادیث اور معاشرہ۔ ۳۰' احادیثِ مبارکہ کی تشریح (پہلے ذکر آ چکا ہے)

سفرنامے:

1- سفرِ سعادت، منزلِ محبت (سفرنامہ حرمین)۔ ۱۹۹۲ (۲۲۴ صفحات)

2- دیارِ نور (سفرنامہ حرمین)۔ ۱۹۹۵ (۱۱۲ صفحات)

3- سرزمینِ محبت (سفرنامہ حرمین)۔ ۱۹۹۹ (۱۱۲ صفحات)

تراجم:

1- الخصائص الکبریٰ از امام جلال الدین سیوطیؒ۔ دو جلدیں۔ ۱۹۸۲ (۵۳۵+۵۷۰=۱۱۰۵ صفحات) حامد اینڈ کمپنی، لاہور

2- ترجمہ فتوح الغیب از حضرت غوث اعظمؒ۔ ۱۹۸۳ (۱۸۷ صفحات)

3- ترجمہ تعبیر الرؤیا۔ منسوب بہ امام سیرین۔ ۱۹۸۲ (۲۰۸ صفحات)

4- نظریہ پاکستان اور نصابی کتب۔ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

انگریزی مضامین و مقالات کا ترجمہ، کتاب کی تدوین اور ''اسلام کا معاشی نظام'' کے عنوان سے مقالہ۔ ۱۹۷۱ (۴۶۴ صفحات)

تذکرہ نویسی:

1- خواتین کی نعت گوئی (تحقیق نعت میں ذکر آچکا ہے)

2- غیر مسلموں کی نعت گوئی (تحقیق نعت کے حوالے سے ذکر کیا جا چکا ہے)

بچوں کے لیے:

1- مدحِ رسول ﷺ (انتخابِ نعت) ۱۹۷۳ (۱۹۸ صفحات)۔ پہلے ذکر آچکا ہے

2- راج دلارے۔ بچوں کے لیے نظمیں۔ دو رنگی طباعت۔ ۱۹۸۵، ۱۹۸۷، ۱۹۹۱ (۹۶ صفحات)

3- اردو قاعدہ کی ایڈیٹنگ پر حکومت پاکستان کی طرف سے خصوصی ایوارڈ اور نقد انعام۔ ۱۹۹۱

4- ساڑھے ۳۱ برس ٹیکسٹ بک بورڈ کے تعلیمی شعبے سے انسلاک۔ ۱۹۹۵ کے اواخر میں ۱۹ ویں گریڈ میں سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ کی حیثیت سے ریٹائرمنٹ

5- ۱۹۶۴ سے دسمبر ۱۹۹۵ تک جماعت اول سے سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سکول تک اُردو کی نصابی کتب کی تصنیف و تالیف اور طباعت و اشاعت کی نگرانی

6- ۱۹۸۷ میں پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی پہلی جماعت کے لیے اور ۱۹۸۸ میں دوسری جماعت کے لیے ''درسی کتاب'' کی تصنیف

7- ۱۹۸۶، ۱۹۸۷ میں جماعت ششم سے دہم تک کی پنجابی کتب کی ایڈیٹنگ

8- ۱۹۹۱، ۱۹۹۲ میں جماعت ششم سے دوازدہم تک کی فارسی کتب کی ایڈیٹنگ

9- ۲۰۰۴ سے پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی (موجودہ) ''میری کتاب'' برائے جماعت دوم ہشتم کے مصنف اول

10- ۲۰۰۴ سے پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی (موجودہ) ''اُردو کی ساتویں کتاب'' برائے ہفتم کی ایڈیٹنگ

11- ماہنامہ ''اطفال''، ''بچوں کی دُنیا''، ''تعلیم و تربیت''، ''جگنو''۔ ماہنامہ ''پھول'' (نوائے وقت) اور روزنامہ ''جنگ'' کے بچوں کے صفحے میں نظمیں، کہانیاں اور مضمون۔

نصاب سازی:

1- پورے ملک کے سب صوبوں کے لیے تیار کیے جانے والے نصابِ اُردو (زیر اہتمام وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان) کی تیاری میں شرکت

2- ملک بھر کے لیے تیار کردہ اُردو کی نصابی کتب کے ریویو اور حتمی منظوری کے لیے قائم کردہ ''قومی ریویو کمیٹی'' کی رکنیت

تاریخ نویسی:

تحریک ہجرت ۱۹۲۰۔ تحریک کا پہلا علمی و تحقیقی جائزہ۔ تین ایڈیشن۔ مکتبہ عالیہ لاہور (۴۶۴ صفحات)

اقبالیات:

1- اقبالؒ، قائداعظمؒ اور پاکستان۔ نذیر سنز، لاہور۔ دو ایڈیشن (۱۶۰ صفحات)

2- تضامینِ نعت۔ علامہ اقبالؒ کے ۵۳ اشعارِ نعت کی تضمینیں (مجموعہ ہائے نعت میں ذکر آچکا ہے)

تقابلی مطالعہ:

اقبال واحمد رضا: مدحت گرانِ پیغمبر ﷺ۔ ۱۹۷۷ء، ۱۹۷۹ء، ۱۹۸۲ء (کلکتہ)، ۱۹۸۷ء (آخری ایڈیشن اختر کتاب گھر، لاہور نے چھاپا)

پاکستانیات:

1- قائدِ اعظمؒ......افکار و کردار"۔ نذیر سنز، لاہور۔ ۱۹۹۵ (۱۶۰ صفحات)

2- قائدِ اعظمؒ اور پاکستانیات کے موضوع پر اخبارات و جرائد میں بہت سے مضامین و مقالات

مناقب:

1- مناقبِ صحابہؓ (حمدِ باری تعالیٰ اور نعتِ حبیبِ کبریا علیہ التحیۃ والثنا کے بعد آباءِ سرکار ﷺ، مومنِ اول، اُمہات المومنینؓ، پنجتن پاکؑ، بناتِ النبی ﷺ، اصحابِ رسول ﷺ، خلفاء راشدینؓ، حضراتِ شیخینؓ، عشرہ مبشرہؓ، دامادانِ پیغمبر ﷺ، حضراتِ حسنینؓ، صحابۂ کرامؓ، غلامانِ سرکار ﷺ، شاعرانِ دربارِ حضور ﷺ، اصحابِ صُفہ، صحابہ و اہلِ بیتؓ اور صحابیاتؓ پر الگ الگ مناقب۔ ۱۳۵ منظومات (۲۷۲ صفحات)

2- مناقبِ سید ہجویرؒ (انتخاب و تدوین) محکمہ اوقاف پنجاب، لاہور۔ ۵۳ مناقب۔ ۲۰۰۲ (۷۲ صفحات)

3- مناقبِ داتا گنج بخشؒ (انتخاب/ تدوین و ترتیب) ۵۳ مزید مناقب۔ مشمولہ مجلّہ "معارفِ اولیا"، محکمہ اوقاف پنجاب۔ شمارہ ۲۔ ۲۰۰۳ (۷۰ صفحات)

4- مناقبِ خواجہ غریب نوازؒ۔ دو سو سے زائد منقبتیں (جمع و انتخاب/ تدوین و ترتیب) محکمہ اوقاف پنجاب، لاہور۔ ۲۰۰۳ (۲۵۶ صفحات)

5- مناقب حضرت غوثِ اعظمؒ (شعراء اُردو کا نذرانۂ عقیدت) انتخاب و تدوین۔

شانِ میرانؒ ویلفیئر ٹرسٹ لاہور۔ ۱۴۲۵ھ (۳۶۰ صفحات)

6- مناقبِ سید ہجویرؒ داتا گنج بخش (ترتیب و تدوین) شانِ میرانؒ ویلفیئر ٹرسٹ، لاہور۔ ۲۵۰ سے زاید مناقب۔ مارچ ۲۰۰۶ (۲۰۸ صفحات)

7- راجا رشید محمود محکمہ اوقاف پنجاب کی قائم کردہ "سید ہجویرؒ نعت کونسل" کے چیئرمین کی حیثیت سے داتا دربار، لاہور میں ہر سال حضرت داتا گنج بخشؒ اور حضرت خواجہ غریب نوازؒ کے مناقب کے مشاعرے بھی کروا رہے ہیں۔

مقالات:

راجا رشید محمود کے بیسیوں مقالات ملک کے مختلف جرائد و اخبارات اور خود ماہنامہ "نعت" میں شائع ہوئے۔ ان کے تفصیلی تعارف میں بہت سے مقالات و مضامین کا ذکر حوالوں کے ساتھ کرنے کا کام میری ایک بہت محترم ہستی کر رہی ہے۔ فی الوقت چند مقالات کے عنوانات درج کیے جاتے ہیں: اسلام کا تصورِ علم و تعلیم۔ اسلام کا تصورِ کتاب و نصاب۔ قرآن میں تحقیق و تجسس کی تحریک۔ برصغیر پاک و ہند میں عربی نعتیہ شاعری: ایک جائزہ۔ کشف المحجوب بحیثیت مرشد۔ حضرت داتا گنج بخشؒ کی تعلیمات۔ عربی نعت کا ایک وقیع مجموعہ: المجموعۃ النبہانیہ فی المدائح النبویہ۔ کفایت علی کافی اور ان کی نعت گوئی۔ امیر مینائی اور ان کی نعت۔ امیرِ ملتؒ اور انسدادِ فتنۂ ارتداد۔ نبی اکرم ﷺ بحیثیت پیغمبرِ امن و سلامتی۔ تعلیم، نصاب اور تدریس۔ سرکار ﷺ کے ہندو اور سکھ مدحت نگار۔ محافلِ میلاد۔ اعترافِ عظمتِ سرکار ﷺ۔ سلام اور سلامِ رضا۔ درود و سلام کا وجوب اور استحباب۔ نعت میں ذکرِ میلادِ سرکار ﷺ۔ عدمِ سایۂ حضور ﷺ اور شعرا۔ اُردو نعتیہ مسدس۔ اُردو نعت میں صلوٰۃ و سلام۔ عدمِ سایۂ حضور ﷺ اور شعرا۔ حضرت شاہ ولی اللہ کی تصانیف۔ اور بے شمار دوسرے مقالات

مضامین:

تحقیقی مقالات کے علاوہ راجا رشید محمود کے سیکڑوں دوسرے مضامین اخبارات و

جرائد اور کتابوں کی زینت بنے۔ ''مشتے نمونہ از خروارے'' کچھ عنوانات یہ ہیں:

قرآنِ مجید میں نعت۔ سرکار ﷺ کا شہر۔ معراجِ سرکار ﷺ۔ محبت کے تقاضے اور سرکار ﷺ کی محبت۔ اسلام کا معاشی نظام۔ معاشرے میں امانت و دیانت کا تصور۔ انسانی سیرت و کردار کی تعمیر و تہذیب۔ ہماری معاشرتی ذمہ داری۔ نعت احمد رضا کے شعری محاسن۔ اقبال کی نعت: مظاہرۂ محبت۔ پیغامِ اقبال کا محور: عشقِ مصطفیٰ ﷺ۔ یادِ قائدِ اعظم...... صرف گفتار یا کردار بھی۔ قراردادِ پاکستان کا پس منظر۔ رمضان المبارک اور میں۔ حضرت غوث الثقلین کا مقام۔ حضرت مجدد الف ثانی کی علمی رہنمائی۔ پاکستان سُنی رائٹرز گلڈ کے سرپرست۔ حکیم محمد موسیٰ' در مدحِ مولوی......

مقدمات:

راجا رشید محمود کے صرف پہلے دو نعتیہ مجموعوں (ورفعنا لک ذکرک اور حدیثِ شوق) میں اربابِ علم و فضل کی آرا شامل ہیں۔ بعد میں انھوں نے یہ رویہ اختیار کیا کہ اپنی اور اپنے بچوں کی کسی کتاب پر کسی سے مقدمہ' پیش لفظ یا تقریظ نہیں لکھوائی اور خود بھی لکھنے سے کتراتے رہے۔ پھر بھی بعض علمی کتابوں کے علمی و تحقیقی مقدمات لکھنے پر انھیں راغب کر ہی لیا گیا۔ چند ایسی کتابوں کے نام ذیل میں درج کیے جاتے ہیں جن کے علمی مقدمے راجا صاحب کے موءِ قلم کے شاہکار ہیں: سنہری جالیوں کے روبرو از اعجاز اشرف انجم۔ انفاس العارفین از شاہ ولی اللہ دہلوی (ترجمہ از محمد اصغر اطہر)۔ اقبال کا آخری معرکہ از سید نور محمد قادری۔ ضیائے کنز الایمان از مولانا غلام رسول سعیدی۔ تاجدارِ حرم از منظور الحق مخدوم۔ خیر البشر ﷺ دیاں گلاں از ساقی گجراتی۔ حریم عرش از اصغر نثار قریشی۔ فرازِ خودی از افتخار احمد صدیقی بدایونی۔ قلزمِ رحمت مرتبہ راجا رشید محمود۔ خواتین کی نعت گوئی از راجا رشید محمود۔ غیر مسلموں کی نعت گوئی از راجا رشید محمود۔ نعتِ حافظ مرتبہ راجا رشید محمود۔ نعتِ خاتم المرسلین ﷺ مرتبہ راجا رشید محمود۔ حمدِ خالق مرتبہ راجا رشید محمود۔ اُردو انسائیکلوپیڈیا جلد اول و دوم از راجا رشید محمود کے مقدمے......

پیش لفظ:

کیف و سرور از اکرم علی اختر۔ تذکرۂ صابر کلیری مطبوعہ نذیر سنز۔ جدید پنجابی نعت از (ڈاکٹر) عصمت اللہ زاہد۔ سفرِ پلِ صراط کا از نصیر احمر۔ تسکینِ قلب از مسعود چشتی۔ تذکرہ شعراءِ وارثیہ از میاں عطاء اللہ ساگر وارثی۔ تاریخ نعت گوئی میں حضرت رضا بریلوی کا منصب از شاعر لکھنوی۔ اذکارِ حبیبِ رضا از مولانا شاہ عارف اللہ قادری۔ عاشقِ رسول ﷺ از ڈاکٹر پروفیسر محمد مسعود احمد......

منظوم تقاریظ:

تذکرۂ اکابرِ اہلِ سُنت از محمد عبدالحکیم شرف قادری۔ مرآۃ التصانیف از حافظ محمد عبدالستار سعیدی۔ اکابرِ تحریکِ پاکستان از محمد صادق قصوری۔ کل پاکستان سنی کانفرنس ملتان کے پس منظر کا اجمالی مطالعہ از محمد عبدالحکیم شرف قادری۔ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کا تاریخی جائزہ مرتبہ محمد منشا تابش قصوری۔ اغثنی یا رسول اللہ ﷺ مرتبہ تابش قصوری۔ محمدؐ نورٌ مرتبہ تابش قصوری......

تبصرہ کتب:

فقہائے ہند از محمد اسحٰق بھٹی۔ الفہرست از محمد بن اسحاق ابن ندیم رواق۔ اسلام: دینِ حق از سید انور علی ایڈووکیٹ۔ مطالعۂ قرآن از مولانا محمد حنیف ندوی۔ مطالعۂ حدیث از مولانا محمد حنیف ندوی۔ سوانح حیات حضرت علی بن عثمان ہجویریؒ از محمد دین فوق۔ تذکرۂ حضرت بہاء الدین زکریا ملتانیؒ از نور احمد خان فریدی۔ فتاویٰ نوریہ از مولانا محمد نور اللہ نعیمی۔ سیرتِ سلمانؓ از فضل الٰہی عارف۔ مشاہیر بہاولپور از مسعود حسن شہاب دہلوی۔ تذکرۂ فخرِ جہاں از میاں اخلاق احمد۔ تذکرۂ حضرت بلاقی شاہ ولی از خواجہ محمد حفیظ نوشاہی۔ تدریسِ خطاطی از محمد اعظم منور رقم۔ اُردوئے معلّی (ا) مدیر اعلیٰ ڈاکٹر پروفیسر محمد ایوب قادری۔ کلیاتِ شائق مرتبہ سید انور علی ایڈووکیٹ۔ مارکسیت کا مغالطہ از ڈاکٹر محمد رفیع الدین (انگریزی سے ترجمہ از محمد طفیل سالک)۔ شائق اللغات۔ اُردو سرائیکی لغات دلشادیہ۔ سرائیکی اُردو

لغاتِ دلشادیہ از دلشاد کلانچوی۔ تنقیدیاں پوڑیاں از دلشاد کلانچوی۔ الحمد از مظفر وارثی۔ حمد و مناجات (مرتبین ضیا محمد ضیا و طاہر شادانی)۔ حمد مرتبہ درد اسعدی۔ نغمۂ توحید مرتبہ محمد عبدالغفار ظفر صابری۔ انوارِ قطبِ مدینہ مرتبہ خلیل احمد رانا۔ وحدت و مدحت از جمیل عظیم آبادی۔ لوح بھی تو قلم بھی تو از راز کاشمیری۔ آفتابِ حرا از اصغر حسین خاں نظیر لودھیانوی۔ سیرتِ احمد مجتبیٰ از شاہ مصباح الدین شکیل۔ سیرت البم از شاہ مصباح الدین شکیل۔ حرفِ معتبر از ستار وارثی......

لیکچر:

1- دار العلوم حنفیہ فریدیہ، بصیر پور میں ''نظریۂ پاکستان'' کے موضوع پر لیکچر۔ فروری ۱۹۸۵ء۔ نوائے وقت اور امروز میں تفصیلی خبریں اور تصویریں چھپیں

2- اسلامک امہ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام نعت کے موضوع پر لیکچر

3- ۵ دسمبر ۲۰۰۵ کو شیر ربانی اسلامک سنٹر نے ۱۸۳ ویں ماہانہ محفلِ میلاد کا موضوع ''نعت کا حقیقی تصور اور عصرِ حاضر'' رکھا اور راجا صاحب نے پونے دو گھنٹے اس موضوع پر لیکچر دیا

4- ۱۸۔ اگست ۱۹۹۴ کو قائدِ اعظمؒ لائبریری نے راجا صاحب کے لیکچر کا اہتمام کیا۔ عنوان تھا ''حضور ﷺ کی معاشی زندگی''

5- ۱۳۔ اگست ۱۹۹۶ کو قائدِ اعظمؒ لائبریری نے راجا صاحب سے ''پیغمبر امن و آشتی ﷺ'' کے موضوع پر لیکچر کروایا

6- ۹ جنوری ۲۰۰۲ کو جی سی یونیورسٹی لاہور میں ''حضور ﷺ کا طریقۂ تزکیۂ نفس'' کے موضوع پر ان کا لیکچر ہوا

7- اگست ۱۹۹۹ سے ستمبر ۲۰۰۲ تک ان کے ماہانہ ''خطباتِ سیرت'' قائدِ اعظمؒ لائبریری، ایوانِ کارکنانِ تحریکِ پاکستان اور عجائب گھر میں ہوئے۔

خطاباتِ خصوصی:

راجا رشید محمود کے چند خصوصی خطابات کے ذکر سے ان کے ہر علمی [illegible] انداز ہ ہوسکتا ہے:

1- یکم اگست ۱۹۸۹۔ انجینئرنگ یونیورسٹی۔ ''محبتِ رسول ﷺ اور اس کے تقاضے''

2- ۱۹۔ اگست ۱۹۹۴۔ نواب آباد۔ واہ کینٹ۔ ''درود و سلام کی فضیلت اور وجوب''

3- ۲۳۔ اکتوبر ۱۹۹۹۔ مسجد بلال نکلسن روڈ۔ ''فضائلِ درود شریف''

4- ۲۹۔ اپریل ۲۰۰۰۔ کالا گجراں (جہلم)۔ ''اہمیتِ نعت اور نعت کے تقاضے''

5- ۱۰ جون ۲۰۰۰۔ گلشنِ راوی۔ ''عظمتِ حضورِ اکرم ﷺ اور محبتِ رسول ﷺ''

6- جنوری ۲۰۰۱۔ دربار سہروردیہ شاد باغ۔ ''نعت کی اہمیت اور حدود''

7- ۱۲۷ کتوبر ۲۰۰۱۔ الفیصل ٹاؤن غازی روڈ لاہور کینٹ ''نعت کی افادیت کے اہم پہلو''

8- ۱۲ مئی ۲۰۰۴۔ انجمن تحریک تعمیل اسلام۔ سالانہ محفلِ میلاد ''حضور ﷺ کا خلقِ عظیم''

9- ۱۹ مئی ۲۰۰۴۔ پرانی منڈی پتوکی۔ جلسہ عام۔ ''محبت رسول ﷺ''

10- ۱۹ فروری ۲۰۰۵ء (۹ محرم الحرام) پرانی منڈی پتوکی۔ ''استقامت امام حسینؓ''

11- ۸ فروری ۲۰۰۶ء (۹ محرم الحرام) پرانی منڈی پتوکی۔ ''فلسفہ شہادت اور تقلید امام حسینؓ''

12- ۱۷ ربیع الاول (۲۷ اپریل ۲۰۰۵) امام بارگاہ کمالیہ۔ عظمت رسول ﷺ اور امت کا کردار''

13- ۱۲ مارچ ۲۰۰۶ء شارجہ سنٹر شادمان، لاہور۔ ''تحفظ ناموس رسالت کی اہمیت''

عمومی خطابات:

1- ایوان درود و سلام کے زیر اہتمام ہونے والے ماہانہ ''حلقہ درود پاک'' میں ہر ماہ خطابات

2- ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ کے سالانہ مقابلہ ہائے نعت خوانی میں منصف اعلیٰ

کے طور پر خطابات

3- بہبود انسانیت کمیٹی کے کئی سالانہ اجلاسوں کی صدارت اور ہر بار خطاب

4- کئی سال تک شاہ شمس قاری جی او آر کی مسجد میں مختلف موضوعات پر خطابات کا سلسلہ

5- ۱۹۸۹ سے ہر ۱۲۔ ربیع الاول کی صبح کو فیاض حسین چشتی کی ہاں پہلے مسلم ٹاؤن میں' اب وفاقی کالونی میں جلسہ میلاد میں خطاب

6- عاشق حسین چشتی اور تسنیم الدین احمد کے زیر اہتمام مصطفیٰ آباد کی تقریبات

7- ان کے علاوہ محبت رسول ﷺ میلاد مصطفیٰ' مدحت سرکار ﷺ درود وسلام' خلفاء راشدین کی سیرت' بزرگان دین اولیاء اللہ کے احوال و آثار' صحابہ کرامؓ اور اہل بیت کرام کی عظمتوں پر اور خاص طور سے حقوق العباد پر ان کی تقریریں ہوتی رہتی ہیں۔

صدر نشین

1- مجلس اردو' گلشن ادب' حلقہ تخلیق ادب' بزم ارتقائے ادب' مجلس فروغ ادب' حلقہ اعجاز ادب' ساغر فاؤنڈیشن' حلقہ ترویج ادب' انجمن فقیران مصطفیٰ ﷺ فیصل آباد' ایوان شعر و ادب کامونکی' ادارہ پنجابی لکھاریاں' خاندان ادارک' ادارہ بازگشت وغیرہ کے کئی مشاعروں کی صدارت

2- سالہا سال فضل ماڈل سکول شالامار ٹاؤن' کالج آف ایجوکیشن کے سالانہ جلسوں اور محافل نعت اور ماہنامہ پھول (نوائے وقت) کے مقابلے ہائے نعت خوانی' یوٹیلٹی سٹورز کارپوریشن کی سالانہ محفل میلاد' جامعہ سلطانیہ گکھڑ کی سالانہ تقریب' میانی ضلع سرگودھا میں کل پنجاب محفل نعت...... وغیرہ کی صدارت۔

مہمانِ خصوصی:

راجا رشید محمود عام طور پر محافل میں شرکت سے اس لیے اجتناب کرتے ہیں کہ

اس طرح پڑھنے لکھنے کے کام میں حرج ہوتا ہے۔ پھر بھی کہیں صدر اور مہمان خصوصی کے طور پر جانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ مثلاً حلقہ ارباب ذوق چھانگا مانگا (۱۸۔ اگست ۱۹۸۹ء) مجلس اردو (۲۰ جولائی ۱۹۹۰)۔ ۱۱۰ کتوبر ۱۹۹۰ (ثانوی تعلیمی بورڈ) چوک واہ کینٹ (۱۸۔ اگست ۱۹۹۴ء) بزم تخلیق ادب گوجرانوالا (۲۲ جولائی ۲۰۰۱ء) روزنامہ جنگ اور امامیہ قراءت کالج' الحمرا (۳ نومبر ۲۰۰۲ء) ایف ایم ۱۰۰۔ نعتیہ مشاعرہ (۲۹ نومبر ۲۰۰۲ء) روزنامہ جنگ اور جیوٹی وی الحمرا (۳۰ نومبر ۲۰۰۲) جناح ڈگری کالج برائے خواتین مزنگ (۲۲ جنوری ۲۰۰۳ء) ماہنامہ ''لکھاری'' کے پانچویں نعت نمبر کی تقریب' چوپال (۱۵ جون ۲۰۰۳ء) جمال ادب اعوان ٹاؤن (۱۳ اپریل ۲۰۰۵) ادارہ بازگشت سالانہ نعتیہ مشاعرہ' الحمرا (۸ مئی ۲۰۰۵ء) مسجد خواجہ محمد نذیر غوری شاد باغ' محفل نعت (۲۶ اگست ۲۰۰۵ء) دارالعلوم نوریہ رضویہ فیصل آباد (۲ ستمبر ۲۰۰۵ء) مجلس قائداعظم پاکستان' سائمن ٹاورز (۲۵ دسمبر ۲۰۰۵ء) جی سی یونیورسٹی کی عربیک سوسائٹی' مقابلہ نعت خوانی (۳۱ جنوری ۲۰۰۶ء) واصف علی واصف کے ۱۴ ویں سالانہ عرس پر (۱۸ اگست ۲۰۰۶ء) دبستان وارثیہ پاکستان اور دائرہ ادب جدہ کے زیر اہتمام جدہ میں سالانہ ردیفی مشاعرہ (۲۱ ستمبر ۲۰۰۶ء) ادارہ بازگشت' دفتر جماعت اسلامی' کل پاکستان مشاعرہ (۱۶ نومبر ۲۰۰۶ء)

منصف:

صوبائی مقابلہ ہائے نعت خوانی۔ ثانوی تعلیمی بورڈ کے مقابلہ ہائے نعت خوانی اور تقریری مقابلے۔ حبیب بنک کے مقابلہ ہائے نعت خوانی' محکمہ اوقاف پنجاب کا مقابلہ نعت خوانی' سٹیزن کالج فتح گڑھ کا سالانہ تقریری مقابلہ' سٹیٹ بنک آف پاکستان کا مقابلہ نعت خوانی' مجلس قائداعظم پاکستان کا مقابلہ نعت خوانی' ماہنامہ پھول کا تقریری مقابلہ' گورنمنٹ ہائر سکینڈری سکول ممن آباد کا سالانہ مقابلہ نعت خوانی ...... وغیرہ۔

انٹرویو:

نوائے وقت کے لیے عمران نقوی' جنگ کے لیے ایک بار خالد اصغر' دوسری مرتبہ رؤف ظفر اور ریڈیو کے لیے ذوالفقار کاظم نے انٹرویو لیے۔ ٹی وی کے پروگرام ''مہکاں''

میں راجا رشید محمود اور اظہر محمود (راقم) کا انٹرویو پروفیسر عباس نجمی نے لیا۔

ٹیلی ویژن

۷۔اپریل ۲۰۰۰ء (حبِ اہل بیت کے موضوع پر مذاکرے میں شرکت۔ پروڈیوسر شرافت نقوی)۔ ۲ دسمبر ۲۰۰۰ء پی ٹی وی لاہور سے راجا صاحب سے نعت پڑھوائی گئی۔ ۲ دسمبر ۲۰۰۰ پر ۷ بج کر ۲۵ منٹ پر پروگرام ''مساجد'' نشر ہوا۔ تحقیق و تحریر راجا صاحب کی تھی۔ ۱۳ دسمبر کو دوسری قسط ٹیلی کاسٹ ہوئی۔ ۲۸ مئی ۲۹ مئی ۴ جون ۲۰۰۱ء کو ''القاب رسول ﷺ'' کے حوالے سے خصوصی پیشکش میں نذیرِ نبی نذیر اور بشیر (ﷺ) پر راجا صاحب نے نعتیں پیش کیں۔ ۱۹ مئی ۲۰۰۲ھ کو پی ٹی وی پر اور ۲۰ مئی کو پی ٹی وی ورلڈ پر راجا صاحب کی پڑھی ہوئی نعت پیش ہوئی۔ اس کے کچھ اشعار محبوب احمد ہمدانی نے پڑھے۔ ۲۲۔ اپریل ۲۰۰۳ء کو ''داتا گنج بخش'' پر فیچر پیش کیا گیا' تحقیق و تحریر راجا صاحب کی تھی۔ ۳۱۔ اکتوبر ۲۰۰۳ء کو افطار سے کچھ دیر پہلے محفل حمد و نعت ٹیلی کاسٹ ہوئی' کمپیئرنگ راجا صاحب کی تھی۔ ۲۱ نومبر ۲۰۰۳ء (جمعۃ الوداع) کو افطار کے فوراً بعد پنجابی محفل نعت پیش کی گئی' کمپیئرنگ راجا صاحب کی تھی۔ ۲ مئی ۲۰۰۴ء پنجابی محفل نعت ٹیلی کاسٹ ہوئی جس میں حفیظ تائب اپنے نعتیہ اشعار پڑھتے رہے' راجا صاحب گفتگو کرتے رہے' خواتین و حضرات نعت خوانی کرتے رہے۔ یہ سب پیشکش کرامت مغل کی تھیں۔ ۲' ۳ مئی ۲۰۰۴ء (بارھویں ربیع الاول اور پیر کی رات) پاکستان ٹیلی ویژن کی ''نائٹ ٹائم ٹرانسمیشن'' میں رات بارہ سے تین بجے تک لائیو پروگرام میں راجا رشید محمود مہمان خصوصی تھے۔ سرمد کھوسٹ اور فردوہ نیلم کمپیئر اور محمود عالی پروڈیوسر تھے۔ ۱۲ ربیع الاول ۲۰۰۶ء کو اے ٹی وی کے نعتیہ مشاعرہ میں راجا صاحب شریک تھے۔ ۲۳ اکتوبر ۲۰۰۶ء کو رائل ٹی وی پر ۵ سے ۶ بجے تک پروگرام ''افطار رائل کے ساتھ'' کے لائیو پروگرام میں راجا صاحب سے نعتیں بھی سنی گئیں اور نعت کے موضوع پر باتیں بھی۔

ریڈیو پاکستان

1- گزشتہ بیس پچیس برسوں سے ریڈیو پاکستان کے ادبی پروگرام ''تخلیق''۔ دینی پروگرام ''صراط مستقیم''۔ پنجابی ادبی پروگرام ''رچناب''۔ پروگرام ''حکمت''۔

پندرہ روزہ ''محفل میلاد'' اور سوہنی دھرتی میں راجا صاحب کی نعتیں اور تقریریں نشر ہوتی آ رہی ہیں

2- یکم دسمبر ۲۰۰۱ پروگرام تخلیق میں ''اُردو شاعری میں نعت'' کے موضوع پر مذاکرے میں حفیظ تائب اور راجا رشید محمود نے گفتگو کی۔ اعزاز احمد آذر کمپیئر تھے

3- ۱۱ فروری ۲۰۰۵ء (یکم محرم الحرام) کے خصوصی پنجابی مذاکرے میں راجا صاحب کے ساتھ ان کی بڑی صاحبزادی شہناز کوثر بھی تھیں۔ پروفیسر اسماء ملک کمپیئر تھیں

4- ۲۹ نومبر ۲۰۰۲ء ایف ایم ۱۰۰ کے نعتیہ مشاعرہ میں مہمان خصوصی کے طور پر نعت گوئی اور نعت خوانی پر گفتگو کی۔ سعید واثق کمپیئر تھے۔

5- ۲۲ اپریل ۲۰۰۵ء ایف ایم ریڈیو۔ رات دس سے ایک بجے تک (تین گھنٹے) کے لائیو پروگرام میں نعت کے موضوع پر گفتگو کی اور نعتیں سنائیں۔

مذاکروں میں شرکت' ایک طائرانہ نظر:

1- قومی حج سیمینار (۱۳' ۱۴ اگست ۱۹۸۴ء فلیٹیز ہوٹل لاہور) سبجیکٹ کمیٹی کے سیکرٹری کے طور پر سفارشات مرتب کر کے آخری اجلاس میں پیش کیں

2- ۲۳۔ اکتوبر ۱۹۹۲ء کو لاہور ٹی وی پر خواجہ محمد یار فریدی کی یاد میں مذاکرہ

3- ۱۰ محرم ۲۰۰۰ء کو ٹی وی پر دس بج کر دس منٹ پر مذاکرہ (''حُبِ اہل بیت'' سید افضل حیدر' ڈاکٹر آغا سہیل اور راجا رشید محمود۔ کمپیئر ڈاکٹر حسن رضوی)

4- ۲۳۔ اکتوبر ۲۰۰۶ء رائل ٹی وی۔ نعت کے موضوع پر صادق جمیل' راجا رشید محمود رضا عباس رضا اور قاری سعید احمد

5- یکم دسمبر ۲۰۰۱ء ریڈیو پاکستان لاہور۔ اُردو شاعری میں نعت۔ حفیظ تائب' راجا رشید محمود۔ کمپیئر اعزاز احمد آذر

6- ۷۔ اکتوبر ۲۰۰۵۔ جنگ۔ نعت گوئی پر مذاکرہ۔ ڈاکٹر خورشید رضوی' راجا رشید محمود' پروفیسر ریاض احمد شیخ' ڈاکٹر طاہر رضا بخاری' پروفیسر جعفر بلوچ' سعید بدر

7- ۱۱فروری ۲۰۰۵ء (یکم محرم) پنجابی مذاکرہ۔ ''سوہنی دھرتی'' ریڈیو پاکستان لاہور

8- ۲۲اپریل ۲۰۰۵ء ایف ایم ریڈیو۔نعت پر مذاکرہ۔رات دس بجے سے ایک بجے تک لائیو۔

9- سالہا سال داتا گنج بخش کے عرس پر سالانہ مجلس مذاکرہ میں شمولیت

تقریبات کے مہتمم

1- مجلس سخن رجسٹرڈ' ایوان نعت رجسٹرڈ' ایوان درود وسلام' سید ہجویرؒ نعت کونسل' تحریک فلاح' انجمن خادمان اُردو کے تمام اجلاس۔ ۱۹۶۶ء سے ۱۹۸۲ء تک انجمن ترقی اُردو کی اُردو کانفرنسوں' فروغ عربی وفارسی کانفرنس اور پاکستان سنی رائٹرز گلڈ کی تقریبات۔

2- دنیا میں پہلا ''نعت سیمینار'' راجا صاحب نے ''سید ہجویرؒ نعت کونسل'' کے پلیٹ فارم سے ۲دسمبر ۲۰۰۲ء کو داتا دربار کمپلکس کے سیمینار ہال میں کرایا۔ڈاکٹر محمد اسحق قریشی (فیصل آباد)' مفتی محمد خان قادری' پروفیسر افضال احمد انور (فیصل آباد) پروفیسر محمد فیروز شاہ (میانوالی) پروفیسر جعفر بلوچ (لاہور) پروفیسر محمد اکرم رضا (گوجرانوالا) سید شفیق حسین بخاری (سیکرٹری اوقاف) ڈاکٹر طاہر رضا بخاری اور راجا رشید محمود نے مختلف عنوانات پر مقالے پڑھے۔

کمپیئرنگ

مجلس سخن' ایوان نعت' سید ہجویر نعت کونسل' ایوان درود وسلام' ٹیلی ویژن کی کئی محافل نعت (مثلاً ۳۱ اکتوبر ۲۰۰۳ء' ۲۱نومبر ۲۰۰۲ء) ریڈیو پاکستان کی سالانہ محفل نعت' داتا دربار (۱۳جون ۲۰۰۰ء) ۱۸جنوری ۲۰۰۲ء ماڈل مسجد شاہ کمال اچھرہ کا افتتاح بدست خالد مقبول (گورنر پنجاب)' ۱۹۸۸ء سے ۱۹۹۰ء تک امام بارگاہ گلستان زہرا' ایبٹ روڈ میں ۱۷ ربیع الاول کا جلسہ میلاد......اور بہت سی دوسری تقریبات

اداریہ نگاری:

ایک عرصہ تک راجا صاحب ماہنامہ ''نعت'' کا یک صفحی اداریہ بھی لکھتے رہے۔ پروفیسر افضال احمد انور نے اس بارے میں لکھا: اداریہ نگاری کا یہ انداز واسلوب عام نہیں ہے۔ یہاں مذہب وادب کی ہم آہنگی ہے' لفظ ومعنی کا وصال ہے' عقیدہ وعقیدت کا خوشنما مظاہرہ ہے' خلوص کی چاشنی ہے' تاثیر کی ہمہ گیریت ہے۔ راجا رشید محمود کے ہاں فکری ارتباط کی اس قدر فراوانی ہے کہ ان کے اکثر اداریے نثری نظم اور انشائیے دکھائی دیتے ہیں۔ خواجہ رضی حیدر کی تحریر میں ہے کہ ''ان اداریوں میں تحریک اور بہاؤ ہے' نمو اور بالیدگی ہے' جدید مذہبی حسیت اور عشق سرکار دو عالم ﷺ کا وفور وظہور ہے۔'' پروفیسر محمد اکرم رضا کے ایک مضمون میں ہے کہ یہ اداریے انشائے لطیف کے دلکش نمونے ہیں۔ پروفیسر محمد اقبال جاوید رقم طراز ہیں کہ ''ان کے چھوٹے چھوٹے آسان آسان جملے شعر وادب اور جذب وشوق کے سانچے میں ڈھل کر سحر حلال بن جاتے ہیں۔'' ماہنامہ نعت کے جولائی ۱۹۹۸ء کے شمارے میں ۶۳' ایسے اداریے اور ان پر پانچ ارباب نقد کے مضامین شائع کر دیے گئے تھے۔

روداد نویسی:

راجا صاحب نے ہفت روزہ ''آئین'' اور ملتان روڈ نیوز' لاہور کے ساتھ اپنی وابستگی کے دنوں میں خاص طور پر بیسیوں ادبی شعری علمی اور تحقیقی تقریبات کی روداد نویسی بھی کی ہے اور خوب کی ہے۔ ان جریدوں کا ریکارڈ اس کا شاہد ہے۔

کالم نویسی:

1- انھوں نے روزنامہ ''جہاں نما'' لاہور میں ''حسب دستور'' کے عنوان سے ۷۳ کالم لکھے جن میں مختلف معاشرتی' سماجی' معاشی' سیاسی' ادبی اور علمی موضوعات زیر بحث آئے

2- ایک عرصے تک ماہنامہ ''نور الحبیب'' بصیر پور اور کچھ عرصہ ''ملتان روڈ نیوز'' لاہور میں ''ستارہ یمانی'' کے قلمی نام سے بھی کالم تحریر کیے۔

خطبات جمعہ:

راجا صاحب نے ۲۲ جنوری ۱۹۹۹ء (۳ شوال المکرم ۱۴۱۹ھ) اور ۵ مئی ۲۰۰۰ء (۲۹ محرم الحرام ۱۴۲۰ھ) کو جامع مسجد عکس گنبد خضرا اپر مال لاہور میں خطبات جمعہ بھی دیے۔

علمی ادبی تنظیموں سے تعلق:

(۱) ایوان نعت رجسٹرڈ۔ ۱۹۸۸ء تا حال صدر (۲) جنرل سیکرٹری مجلس سخن رجسٹرڈ (۱۹۷۷ء تا حال) (۳) معتمد عمومی، انجمن خادمان اُردو (۲۲ نومبر ۱۹۶۶ء تا حال) (۴) بانی ایوان درود و سلام (۱۹۸۹ سے) ہر ماہ ایک یا ایک سے زیادہ حلقہ درود پاک کا اہتمام کیا جارہا ہے (۵) سرپرست اعلیٰ تحریک فلاح (۱۹۸۹ء تا حال) (۶) سرپرست، ایوان سیرت (۱۹۹۸ء تا حال)۔ (۷) صدر، حلقہ ادب (۱۹۹۸ء، ۱۹۹۹ء) (۸) چیئر مین، سید ہجویرؒ نعت کونسل، محکمہ اوقاف پنجاب (۲۰۰۱ء تا حال) (۹) رکن مجلس منتظمہ، انجمن فروغ عربی و فارسی (۱۹۶۶ء تا ۱۹۷۱ء)۔ (۱۰) رکن مجلس مشاورت، انجمن ترقی اُردو لاہور (۱۹۶۵ء تا ۱۹۸۲) اس دوران میں ہونے والی تمام اُردو کانفرنسوں کے منصرم اعلیٰ (۱۱) رکن پاکستان رائٹرز گلڈ (جنوری ۱۹۷۹ سے تا حال) (۱۲) پاکستان سنی رائٹرز گلڈ (پہلے کنوینر پنجاب، پھر سیکرٹری) (۱۳) فروغ عربی و فارسی کانفرنس لاہور (اکتوبر، نومبر ۱۹۶۶ء) کے معاون معتمد (۱۴) رکن مجلس عاملہ، انٹرنیشنل سیرت فورم (۱۹۹۸ تا ۲۰۰۰) (۱۵) سیکرٹری رابطہ ناموس مصطفیٰ ﷺ ایکشن کمیٹی (۱۹۹۸ء تا ۲۰۰۰) (۱۶) بہبود انسانیت کمیٹی (۱۷ سال سے رکن)

صحافت سے وابستگی:

1- ماہنامہ ’’آستانہ پاک‘‘ لاہور (۷۴۔۱۹۷۳ء)......مدیر اعزازی

2- پندرہ روزہ ’’خبرنامہ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ‘‘ لاہور (۱۹۷۰ء تا ۱۹۷۹ء) ایڈیٹر۔

3- سہ ماہی ’’فروزاں‘‘ لاہور (علمی و تحقیقی مجلہ) ۱۹۸۰ تا ۱۹۸۲... ایڈیٹر پبلشر

4- ہفت روزہ ’’ملتان روڈ نیوز‘‘ لاہور (۱۹۸۹ء، ۱۹۹۰)......مدیر اعزازی

5- ماہنامہ ’’نور الحبیب‘‘ بصیر پور (کالم ’’طلوع‘‘) ۱۹۷۹ء تا ۱۹۸۴ء... کالم نویس

6- ہفت روزہ ’’آئین‘‘ لاہور (۱۹۶۵ء تا ۱۹۷۰)......حصہ نظم کا انچارج اور روداد نویس

7- روزنامہ ’’جہاں نما‘‘ لاہور (کالم ’’حسب دستور‘‘) ۲۴ اگست ۱۹۹۶ء تا ۹ اپریل ۱۹۹۷ء (۷۳ کالم)

8- ماہنامہ ’’نعت‘‘ لاہور (جنوری ۱۹۸۸ء تا حال)......ایڈیٹر پبلشر

(راجا صاحب کی صحافتی خدمات کی تحسین جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال، ڈاکٹر محمد افضل چیئر مین یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، ڈاکٹر مصباح الدین شامی چیئر مین پاکستان سائنس فاؤنڈیشن، پروفیسر ڈاکٹر محمد ایوب قادری، خواجہ شمس الدین عظمی، ڈاکٹر محمد ریاض، سید مرتضی حسین فاضل لکھنوی، ڈاکٹر حسرت کاسگنجوی، خواجہ رضی حیدر، پروفیسر افضال احمد انور، پروفیسر حفیظ تائب، ڈاکٹر ظہور احمد اظہر، ڈاکٹر ریاض مجید، شیر افضل جعفری، حکیم محمود احمد برکاتی، وارث سرہندی، پروفیسر شریف المجاہد، ڈاکٹر احمد محی الدین وائس چانسلر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، محمد طفیل نقوش، حکیم محمد نصیر الدین ندوی، پروفیسر بیگم زینب کا کاخیل، ڈاکٹر معین الدین عقیل، صاحبزادہ محمد محب اللہ نوری، ڈاکٹر عطش درانی، مقبول جہانگیر، احمد ندیم قاسمی، مولانا محمد حنیف ندوی، اختر امام رضوی، پروفیسر محمد سرور شفقت، پروفیسر رحیم بخش شاہین، پروفیسر محمد اکرم رضا، پروفیسر محمد جاوید اقبال، ڈاکٹر پروفیسر عاصی کرنالی......اور بہت سے اہل علم نے کی)

غزل گوئی

راجا صاحب ایک زمانے میں غزل بھی کہتے رہے لیکن بعد میں ’’ایں دفترِ بے معنی غرق مئے ناب اولیٰ‘‘ کردیا البتہ ان کی چند مطبوعہ غزلیں ماہنامہ ’’اظہار‘‘ حکومت سندھ کراچی۔ ماہنامہ ’’پنجاب‘‘ حکومت پنجاب، لاہور۔ ہفت روزہ ’’آئین‘‘ لاہور۔ ماہنامہ ’’چلمن‘‘ لاہور اور روزنامہ ’’تحفہ‘‘ گوجرانوالا میں ملی ہیں۔

قطعہ نگاری:

ہفتہ وار اخبار ’’ملتان روڈ نیوز‘‘ لاہور کی اشاعت کے دنوں میں راجا رشید محمود نے ’’شاعر خصوصی‘‘ کے نام سے کچھ قطعے بھی لکھے۔ نمونہ یہ ہے:

صبح و شام ہوتے ہیں کیسے یہ عمل ہم سے

دیکھ کر شیاطین بھی جن کو آج حیراں ہیں
ایک دوسرے کا ہم رات دن گلا کاٹیں
ہم کدھر سے مسلم ہیں' ہم کہاں کے انسان ہیں
(۱۲ جنوری ۱۹۹۰ء)

شرافت اور دین اور معاشرت کی بات کیا
مؤثر اپنے واسطے نہیں ہے آج کوئی شے
ہے اپنا انفرادی اور اجتماعی حال یہ
کہ باتیں اپنی اور ہیں' عمل ہمارا اور ہے
(۹ فروری ۱۹۹۰ء)

دوسرے موضوعات کے ساتھ ساتھ اس بارے میں تفصیلات بھی راجا صاحب کی علمی ادبی فتوحات پر مرتب کی جانے والی کتاب کی زینت ہوں گی جو ایک صاحب علم مرتب کر رہے ہیں۔

قلمی نام:

شاعر خصوصی کا ذکر آیا ہے تو بتا دوں کہ راجا صاحب قریباً سولہ قلمی ناموں سے لکھتے رہے ہیں جن میں حق گو' ستارہ یمانی' کوثر ضیائی' سعید شاکر ایم اے' خلیل الرحمٰن کھجلوی' عترت حسین بقائی' عبدالرشید ڈسکوی' ٹی ایم عباسی ...... ہیں۔ ان کی لائبریری کی کدھیڑ کے نتیجے میں امتداد وقت اور دیمک سے بچی ہوئی بہت سی معلومات جمع ہو رہی ہیں۔

علمی مجادلے:

راجا صاحب کا اصول ہے کہ اگر توہین خدا اور رسول ﷺ کا معاملہ نہ ہو تو وہ کسی کے خلاف نہیں لکھتے۔ لیکن اگر کوئی انھیں چھیڑ دے تو پھر چھوڑتے نہیں۔ اس سلسلے کی ایک کڑی ماہر القادری کے ایک تبصرے سے متعلق ہے۔ اس معاملے کی ساری تحریریں انجمن حزب الرحمٰن بصیر پور نے ''ماہر القادری کی بے استادی پر راجا رشید محمود کی استادانہ گرفت'' کے

عنوان سے کتابچے کی صورت میں چھاپ دی ہیں۔ ''نعت رنگ'' کراچی کے ایک گزشتہ شمارے میں ان کے خلاف ایک مضمون چھپا تو اس کا جواب بھی بالآخر مجلّے کو چھاپنا پڑا۔ لیکن راجا صاحب کی عظمت یہ ہے کہ انھوں نے اس مجادلے کا اثر اپنے رسالے پر نہیں پڑنے دیا۔

پنجابی مضمون اور انشائیے:

راجا رشید محمود نے پنجابی زبان میں کئی مضمون لکھے اور مختلف تقریبوں میں پڑھے۔ ایک طویل عرصے تک ریڈیو پاکستان لاہور کے پروگرام ''پنج رنگ'' میں ان کے پنجابی مضامین اور انشائیے نشر ہوتے رہے۔ وہ اپنے پنجابی انشائیوں کا مجموعہ بھی چھاپنا چاہتے تھے لیکن مجھے ابھی تک اس کا مسودہ ہی نہیں مل سکا۔ کنول مشتاق نے پنجابی انشائیوں کا جو انتخاب کیا ہے' اس میں راجا صاحب کا ایک انشائیہ شامل ہے۔ روزنامہ امروز (۱۱ جنوری ۱۹۸۵) میں میاں ظفر مقبول کے مضمون میں راجا صاحب کے چھے انشائیوں کے نام ہیں: کتاباں دی منہ وکھالی' بھیڈ چال' خبر پچھن' ڈھڈ پیڑ' آہنڈ گواہنڈ' ولیمہ۔ ساقی گجراتی کے مجموعہ نعت ''خیر البشر ﷺ دیاں گلاں'' اور اقبال زخمی کے سفرنامہ حرمین ''تڑپے نیں قافلے'' کے مبسوط مقدمے راجا صاحب نے لکھے۔

اولیات:

بعض دوست ''اولیات'' کے نام سے الرجک ہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ راجا صاحب کے بہت سے کاموں کے ساتھ یہ خصوصیت موجود ہے۔ مثلاً

1- راجا صاحب نے دنیائے اسلام میں نعت کے موضوع پر سب سے زیادہ کام کیا ہے۔ اب تک ان کے ۴۲ اُردو مجموعہ ہائے نعت' تین پنجابی نعتیہ مجموعے' تحقیق نعت اور تذکرہ نویسی کے حوالے سے دس کتابیں چھپی ہیں۔ تدوین نعت اور صحافت نعت کے حوالے سے جو کام کیا ہے' اس کا ذکر بھی پہلے کیا جا چکا ہے۔

2- دنیا میں قطعات کی صورت میں پہلی منظوم سیرت انھوں نے لکھی۔ سیرت منظوم

3- دنیائے نعت میں مخمسات کی ہیئت میں پہلا مجموعہ نعت انھی کا ہے۔ مخمسات نعت
4- علامہ اقبالؒ کے ۵۳ اشعار پر تضمین کی صورت میں ان کا مجموعہ بھی اولیت کا حامل ہے۔ تضامین نعت
5- غزل کی صنف میں ۹۲ سلام بھی پہلے کسی نے نہیں لکھے۔ سلام ارادت
6- ۶۳ نعتوں میں ہر نعت قرآن مجید کی کسی آیت پر۔ پہلی سعادت آثار شاعری۔ عرفان نعت
7- ایک مجموعے کی ۶۳ نعتوں اور ۶۳ فردیات میں سے ہر شعر میں درود پاک کا ذکر ہے۔ حی علی الصلوٰۃ
8- ایک مجموعے کے ہر شعر میں مدینہ منورہ کی تعریف ہے۔ شہر کرم
9- ایک مجموعے کی ہر نعت کے ہر شعر میں ''نعت'' کا ذکر ہے۔ نعت
10- ایک مجموعے کی ۶۶ منظومات میں حمد اور نعت ساتھ ساتھ ہیں۔ حمد میں نعت
11- میر تقی میر' حیدر علی آتش' امام بخش ناسخ اور امیر مینائی کی غزلوں کی زمینوں میں چار نعتیہ مجموعے ہیں۔ دیار نعت' تجلیات نعت' مرقع نعت' مینائے نعت
12- راجا صاحب نے دسمبر ۲۰۰۲ء میں دنیا میں پہلا ''نعت سیمینار'' کرایا
13- مناقب صحابہؓ کا پہلا باقاعدہ مجموعہ تیار کیا جو ۱۳۵ منظومات پر مشتمل ہے اور اپنی نوعیت کا پہلا کام ہے جس میں ہر صحابیؓ کا نام منقبت کی ردیف میں آیا ہے۔ پونے تین سو صفحات
14- قومی سیرت کانفرنس اسلام آباد (۱۹۹۷ء) میں راجا صاحب کو تحقیق نعت پر صدارتی ایوارڈ ملا
15- ''نعتاں دی ڈالی'' ان کا پہلا پنجابی مجموعہ نعت ہے جس میں حضور ﷺ سے ''تو'' یا ''تم'' سے خطاب نہیں ملتا۔ پنجابی نعت پر پہلا صدارتی ایوارڈ اسی کتاب کو ملا
16- پنجابی نعتیہ فردیات کا پہلا مجموعہ ''ساڈے آقا سائیں ﷺ'' ہے جس کے بارے میں پروفیسر حفیظ تائب نے لکھا کہ یہ ''پنجابی کی نعتیہ شاعری میں جہت نما اضافہ ہے'' (نوائے وقت ۲۲ دسمبر ۲۰۰۱ء)

شاعر نعت: راجا رشید محمود

گوہر ملسیانی کی ''عصر حاضر کے نعت گو'' میں راجا صاحب کی نعت گوئی پر تفصیلی مضمون کے علاوہ دیگر کئی کتابوں میں ان کا تذکرہ ہے۔ جی سی یونیورسٹی لاہور کے شعبہ علوم اسلامیہ کے چیئرمین ڈاکٹر سید محمد سلطان شاہ نے راجا صاحب کے پہلے اٹھارہ مجموعہ ہائے نعت کے تفصیلی مطالعے پر مبنی ۵۳۶ صفحوں کی کتاب ''شاعر نعت: راجا رشید محمود'' تحریر کی جو الجلیل پبلشرز لاہور نے جنوری ۲۰۰۴ء میں شائع کی۔ اس میں مضامین و موضوعات اور زبان و بیان کے لحاظ سے ۸۸ ابواب ہیں۔

ڈاکٹر پروفیسر محمد طاہر منصوری (اسلام آباد)' ڈاکٹر سفیر اختر (اسلام آباد)' ڈاکٹر انور سدید (لاہور)' پروفیسر محمد اکرم رضا (گوجرانوالا)' پروفیسر افضال احمد انور (فیصل آباد)' شاکر کنڈان (سرگودھا)' صاحبزادہ محمد محب اللہ نوری (بصیر پور)' پروفیسر ارشد اقبال ارشد (گوجرانوالا)' عبدالقیوم خان طارق سلطانپوری (حسن ابدال) اور غضنفر علی جادو چشتی (گجرات) نے ''شاعر نعت: راجا رشید محمود'' پر تفصیلی تبصرے کیے اور مصنف کی اس تحقیقی کاوش اور راجا صاحب کے تخصصات پر خراج تحسین پیش کیا۔

☆☆☆☆

راجا صاحب کا پتا:
راجا رشید محمود۔ ایڈیٹر ماہنامہ ''نعت''
اظہر منزل۔ نیو شالامار کالونی۔ ملتان روڈ۔ لاہور
فون: 042-7463684

★ ''نعت کے موضوع سے قلبی تعلق رکھنے والے' عہدِ حاضر کے نہایت اہم نعت نگار' معتبر محقق' بالغ نظر نقاد' ثقہ ادیب' نعت کے سب سے مستعد اور بڑے پرچم بردار حبیب مکرم راجا رشید محمود صاحب''

(پروفیسر حفیظ تائب)

★ ''راجا رشید محمود مسلم الثبوت شاعر' صاحبِ طرز انشا پرداز' بے لاگ نقاد' معروف محقق' بہترین مورخ' مستند سیرت نگار اور بے باک خطیب ہے'' (ڈاکٹر سید محمد سلطان شاہ)

★ ''ناشر حمد و نعت' نازشِ اہلِ ذوق' بے نیازِ عصر جناب راجا رشید محمود صاحب'' (پروفیسر محمد حسین آسی)

★ ''معروف ادیب' محقق' شاعرِ نعت راجا رشید محمود'' (ڈاکٹر سید نواز حسن زیدی)

★ ''سرخیلِ نعت گویاں جناب محترم راجا رشید محمود'' (محمد حنیف نازش قادری)

★ ''سیرتِ رسولِ اکرم ﷺ کے محقق' نعت کے نغز گو شاعر اور بے مثل و بلند پایہ ماہنامہ ''نعت'' کے مدیر''

(حزیں کاشمیری)

★ ''ہمارے دور میں فروغِ نعت کی رخشندہ علامت'' (پروفیسر جعفر بلوچ)

★ ''عہدِ حاضر میں کاروانِ نعت گویاں کے صفِ اول کے شاعرِ نعت کے اُجالے کا روشن حوالہ''

(پروفیسر محمد فیروز شاہ)

★ ''راجا صاحب کا مضمون ''نعت میں ذکرِ میلادِ سرکار ﷺ'' پی ایچ ڈی کے لیے لکھے گئے اکثر مقالوں پر بھاری ہے'' (پروفیسر شفقت رضوی)

★ ''راجا رشید محمود نعتیہ ادب کے ایک ژرف بیں اور وسیع المطالعہ ناقد ہیں'' (صبیح رحمانی)

★ ''نعتیہ ادب کی ترویج و اشاعت کا کام مستقل طور پر اپنا وظیفۂ حیات بنا لینے والے'' (عزیز احسن)

★ ''وقفِ ثنائے سرورِ دوسرا (ﷺ) محترم راجا رشید محمود سلمہ اللہ تعالیٰ نے نعت نگاری کی تاریخ اور نعت گوؤں کے حوالے سے جو تحقیقی کام کیا ہے' دراصل تحقیق کا حق ادا کر دیا ہے''۔ (سید رفیق عزیزی)

★ ''راجا رشید محمود فی الواقعہ فاضل اجل اور ہر علم و فن میں تیرے ہوئے آدمی ہیں۔ نظم ہو یا نثر' راجا صاحب ماشاءاللہ کسی گھر بند نہیں'' (مقبول جہانگیر)

★ ''راجا رشید محمود عصرِ حاضر کے ممتاز ترین نعت گو اور اسلامی فکر کے دانشور ہیں'' (پروفیسر محمد مظہر عالم)

★ ''نعت گوئی کے ساتھ راجا رشید محمود نعت کی پاکیزہ صنف کی تاریخ' تحقیق اور تنقید سے بھی گہری دلچسپی رکھتے ہیں''۔ (ڈاکٹر سفیر اختر)